FRI.30.May.2025
VOLUME:20 NO:132
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 30/مئی 2025
جلد:20 شمارہ: 132
2/ذی الحجہ 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com~Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

'ہم ایسا وعدہ کیوں کریں جو پورا نہیں ہوسکتا'

جنگی طیاروں کی ڈیلیوری میں تاخیر سے فضائیہ چیف فکر مند

نئی دہلی:29/مئی (ایجنسیز) ایئر چیف مارشل امر پریت سنگھ نے ڈیفنس خریداری پروجیکٹس میں اکثر ہونے والی تاخیر پر آج فکر کا اظہار کیا۔ ایک سرکاری تقریب میں اپنی بات رکھتے ہوئے انھوں نے کہا کہ کئی مرتبہ معاہدہ پر دستخط کرتے وقت، ہم جانتے ہیں کہ وہ سسٹم کبھی نہیں ملیں گے۔ ایک بڑا مسئلہ مدت کار ہے، میں ایک بھی پروجیکٹس کے بارے میں نہیں سوچ سکتا جو وقت پر پورا ہوا ہو۔ آخر ہم ایسے وعدے ہی کیوں کریں جو پورے نہیں ہو سکتے۔ فضائیہ چیف نے ڈیفنس سسٹم میں تاخیر کے کئی معاملوں کی طرف اشارہ کیا، خصوصاً سودیشی پروجیکٹس سے جڑے معاملوں کی طرف۔ لائٹ کامبیٹ ایئر کرافٹ (یل سی اے) پروگرام کا حوالہ دیتے ہوئے انھوں نے کہا کہ تیجس ایم کے 1 اے جنگی طیارہ کی ڈیلیوری رکی ہوئی ہے، جو فروری 2021 میں ہندوستان ایئرو ناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) کے ساتھ طے پائی تھی۔ آرڈر کیے گئے 83 طیاروں میں سے اب تک کوئی بھی طیارہ نہیں دیا گیا ہے۔ ڈیلیوری مارچ 2024 میں شروع ہونے والی تھی۔ فضائیہ چیف امر پریت سنگھ کے مطابق اس طرح کی تاخیر نے کئی اہم پروجیکٹس کو متاثر کیا ہے، جس میں تیجس ایم کے 1 اے جنگی طیارہ بھی شامل ہے۔ 3 سال قبل معاہدہ پر دستخط کیے جانے کے باوجود ابھی تک یہ ڈیلیور نہیں ہوا ہے۔ سی آئی آئی سالانہ تجارتی اعلیٰ سطحی سمّیلن کو خطاب کرتے ہوئے ایئر چیف مارشل امر پریت نے یہ باتیں سامنے رکھیں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ تیجس ایم کے 1 کی ڈیلیوری میں تاخیر ہو رہی ہے، تیجس ایم کے 2 کا پروٹو ٹائپ ابھی تک رول آؤٹ نہیں ہوا ہے، اسٹیلتھ اے ایم سی اے فائٹر کا ابھی تک کوئی پروٹو ٹائپ نہیں ہے۔ جب یہ باتیں فضائیہ چیف سامنے رکھ رہے تھے، تو مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ بھی تقریب میں موجود تھے۔ ایئر چیف مارشل کا یہ تبصرہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب فضائیہ حکومت کی 'آتم نربھر بھارت' پہل کے تحت تیزی سے 'میک ان انڈیا' اور گھریلو صلاحیت پر زور دے رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم صرف ہندوستان میں پروڈکشن کے بارے میں بات نہیں کر سکتے، ہمیں ڈیزائننگ کے بارے میں بھی بات کرنی ہوگی۔ ہمیں فوج اور صنعت کے درمیان بھروسہ کی ضرورت ہے۔ ہمیں بہت کھلا پن دکھانے کی ضرورت ہے۔ ایک بار جب ہم کسی چیز کے لیے پُرعزم ہو جاتے ہیں، تو ہمیں اسے پورا کرنا چاہیے۔ امر پریت سنگھ نے یہ بھی کہا کہ ہمیں مستقبل کے لیے ابھی سے تیار رہنا ہوگا۔ 10 سال میں ہمیں انڈسٹری سے زیادہ پروڈکشن ملے گا، لیکن ہمیں آج جو چاہیے، وہ آج چاہیے۔ ہمیں جلد از جلد اپنے کاموں کو ایک ساتھ کرنے کی ضرورت ہے۔ جنگ فوجیوں کو مضبوط بنا کر ہی جیتے جاتے ہیں۔

کرناٹک میں مسجد سکریٹری کے قتل واقعہ کی جانچ کا حکم

سدارمیا نے تشدد میں شامل لوگوں پر کارروائی کی دی ہدایت

بنگلورو:29/مئی (ایجنسیز) کرناٹک میں منگل کو جامع مسجد کے سکریٹری عبدالرحمان کے قتل کے بعد علاقے میں کشیدگی بنی ہوئی ہے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ سدارمیا نے پولیس کو تشدد میں شامل لوگوں پر کارروائی کرنے اور جانچ کی ہدایت دی ہے۔ سدارمیا نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا، ''میں نے پولیس کو اس معاملے کی تہہ تک جانے کا حکم دیا ہے، جس سے پیۃ چل سکے کہ اس قتل کے پیچھے کا مقصد کیا تھا۔'' معلوم ہو کہ 27 مئی کو 32 سالہ عبدالرحمان کا قتل کر دیا گیا تھا۔ پولیس کے ذریعہ درج ایف آئی آر کے مطابق عبدالرحمان اور ان کے ساتھ قلندر شفیع دوپہر قریب 3 بجے ٹرک سے ریت اتار رہے تھے، اسی وقت ان کے اوپر تقریباً 15 لوگوں کے ایک گروپ نے حملہ کر دیا۔ تلوار، چاکو اور راڈ لیے ان لوگوں نے رحمان اور شفیع کے اوپر کئی جان لیوا حملے کیے۔ 'لائیو ہندوستان' کی خبر کے مطابق ایف آئی آر میں 15 لوگوں کے خلاف شکایت درج کی گئی ہے جس میں دو کے نام دیپک اور سمتھ ہیں۔ اس حملے میں زخمی شفیع نے بتایا کہ جن لوگوں نے ہمارے اوپر حملہ کیا وہ ہمارے جاننے والے ہی تھے۔ رپورٹ درج کرانے والے نثار نے کہا کہ ہم لوگ ریت اتار رہے تھے، تبھی وہ لوگ آئے اور انہوں نے رحمان کو ڈرائیور سیٹ سے کھینچ لیا۔ میں نے اور شفیع نے بیچ بچاؤ کیا لیکن اتنی دیر میں انہوں نے رحمان پر کئی جان لیوا حملے کر دیئے۔ اس میں شفیع کو بھی کافی چوٹیں آئیں وہ بھی آئی سی یو میں داخل ہے۔ عبدالرحمان کے قتل کے خلاف علاقے کے لوگوں میں کافی غصہ ہے۔ اس کے احتجاج میں علاقے کی کئی دکانیں بند رہیں۔ جنازے کی نماز میں لوگوں کی کافی بھیڑ دیکھی گئی۔ ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق سپراتھل میں اس دوران ہنگامہ بھی ہوا۔ علاقے میں بڑھتی کشیدگی کو دیکھتے ہوئے افسروں نے بیلت تھانگڈی، پتور کڈابا اور سلّیا میں 27 مئی سے شام 6 بجے تک کے لیے بند کا اعلان کیا گیا تھا۔ عبدالرحمان کے ایک رشتہ دار نے بتایا کہ قتل کی وجہ سیاسی ہے۔ انہوں نے حکومت سے گزارش کی کہ قصورواروں کو جلد پکڑا جائے اور انہیں سخت سے سخت سزا دی جائے۔

'کیا آپریشن سندور کی طرح آپریشن بنگال کریں گے؟'

پی ایم مودی کے حملہ کا ممتا بنرجی نے دیا سخت جواب

کولکتہ: 29/مئی (ایجنسیز) وزیراعظم نریندر مودی نے آج مغربی بنگال دورہ میں ریاستی حکومت پر خوب حملے کیے۔ اب بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی انھیں سخت جواب دیا ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا ہے کہ بنگال کے خلاف جو بیان بازی پی ایم مودی نے کی ہے، وہ ٹھیک نہیں ہے۔ آپریشن سندور اور پہلگام دہشت گردانہ حملے پر مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ''پی ایم مودی نے آج جو کچھ کہا، اس سے ہم نہ صرف حیران ہیں، بلکہ یہ سننا افسوسناک ہے۔'' ممتا بنرجی کا کہنا ہے کہ ''پورا اپوزیشن دنیا میں ملک کی نمائندگی کر رہا ہے، انھوں نے ملک کے مفادات کی حفاظت کے لیے ایک ہمت افزا قدم اٹھایا ہے، لیکن کیا پی ایم مودی اور ان کے لیڈران کے لیے یہ کہنے کا وقت آ گیا ہے کہ وہ 'آپریشن سندور' کی طرح 'آپریشن بنگال' بھی کریں گے۔'' ساتھ ہی وہ کہتی ہیں کہ ''میں انھیں چیلنج دیتی ہوں، اگر ان میں ہمت ہے تو کل انتخاب میں اتریں، ہم تیار ہیں۔ اور بنگال آپ کے چیلنج کو قبول کرنے کے لیے راضی ہے۔'' وزیر اعلیٰ نے مغربی بنگال دورہ میں پی ایم مودی کی تقریر پر حیرانی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے نمائندہ ابھشیک بنرجی بھی بیرون ملک گئے نمائندہ وفد کی ٹیم میں شامل ہیں، اور وہ ہر دن دہشت گردی کے خلاف بول رہے ہیں۔ ایسے میں جو بھی بیان بازی پی ایم مودی نے کی ہے، وہ حیران کرنے والی ہے۔ انھوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ آپ اس وقت اپوزیشن کو قصوروار ٹھہرانا چاہتے ہیں تاکہ بی جے پی جملہ پارٹی کے لیڈران کی طرح چیزوں کی سیاست کاری کی جا سکے۔ تلخ انداز اختیار کرتے ہوئے ممتا نے یہ بھی کہا کہ ''پی ایم مودی جھوٹ بول رہے ہیں۔ وہ ملک کو لوٹتے ہیں اور بھاگ جاتے ہیں۔ اس طرح سے بات کرنا اچھا نہیں لگتا۔ حالانکہ آپریشن سندور کے بارے میں میرا کوئی تبصرہ نہیں ہے، لیکن برائے کرم یاد رکھیں کہ ہر خاتون کی اپنی ایک عزت ہوتی ہے۔'' وہ مزید کہتی ہیں کہ ''پی ایم مودی تب مغربی بنگال کی تنقید کر رہے ہیں، جب ہم دہشت گردی کے خلاف مرکزی حکومت کی حمایت کر رہے ہیں۔ ان کی پالیسی بانٹوں اور راج کرو کی ہے۔ مرکز نے سیاسی منشا کے تحت آپریشن سندور نام رکھا۔''

پہلگام حملے پر نہیں، سیاست کے لیے بلایا جا رہا خصوصی پارلیمانی اجلاس، کانگریس کا الزام

نئی دہلی:29/مئی (ایجنسیز) کانگریس پارٹی نے مرکزی حکومت پر سنگین الزام عائد کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ حکومت نے پہلگام دہشت گردانہ حملے پر اپوزیشن کی جانب سے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کی مانگ کو نظر انداز کر دیا لیکن اب وہ سیاسی مقاصد کے تحت 25 اور 26 جون کو خصوصی اجلاس بلانے کی تیاری میں ہے۔ کانگریس کے سینئر رہنما اور پارٹی کے جنرل سیکریٹری انچارج شعبہ مواصلات جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ حکومت عوام کی توجہ اصل مسائل سے ہٹانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا، ''22 اپریل کی رات سے ہی کانگریس پارٹی پہلگام دہشت گرد حملے اور اس کے بعد پیدا ہونے والے حالات کے تناظر میں وزیر اعظم کی صدارت میں آل پارٹی میٹنگ بلانے کا مطالبہ کر رہی ہے لیکن یہ میٹنگ ابھی تک نہیں بلائی گئی۔'' جے رام رمیش کے مطابق 10 مئی کو لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر نے مشترکہ طور پر وزیر اعظم کو خط لکھا تھا، جس میں پہلگام حملے پر تفصیلی بحث کے لیے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کی اپیل کی گئی تھی تاکہ اس مسئلے پر مشترکہ قرارداد کے ذریعے قومی عزم کا اظہار کیا جا سکے لیکن وزیر اعظم نے اس مشورے کو بھی نظر انداز کر دیا۔ انہوں نے کہا، ''اب اطلاعات آ رہی ہیں کہ 25-26 جون کو ایمرجنسی کی 50ویں برسی کے موقع پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا جا رہا ہے۔ یہ موجودہ اور فوری نوعیت کے مسائل سے توجہ ہٹانے کی ایک اور مثال ہوگی، جبکہ ملک گزشتہ 11 سال سے ایک غیر اعلانیہ ایمرجنسی جیسی صورتحال سے گزر رہا ہے۔'' جے رام رمیش نے یہ بھی سوال اٹھایا کہ پہلگام حملے میں ملوث دہشت گرد اب تک کیوں نہیں پکڑے گئے؟ انہوں نے کہا، ''جب پاکستان اور دہشت گردوں کو نشانہ بنانا چاہیے، تب بی جے پی کی ساری توجہ کانگریس پر حملہ کرنے پر مرکوز ہے۔'' بعد ازاں میڈیا سے گفتگو میں جے رام رمیش نے کہا کہ حکومت موجودہ چیلنجز پر گفتگو کے بجائے 50 سال پرانے معاملات کو اٹھانا چاہتی ہے۔ انہوں نے پھر سے مطالبہ کیا کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان نئی پیدا شدہ صورتحال کے پیش نظر 1994 میں منظور شدہ پارلیمانی قرارداد کو دوبارہ پیش کیا جائے، جس میں کہا گیا تھا کہ پاکستان مقبوضہ کشمیر ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے۔ کانگریس نے یہ مطالبہ بھی دہرایا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس دعوے پر خاموشی توڑیں، جس میں کہا گیا تھا کہ انہوں نے ہندوستان و پاکستان کے درمیان فوجی کشیدگی کو تجارتی معاہدے کے ذریعے ختم کرانے کردار ادا کیا۔ اس معاملہ پر مودی حکومت کا کہنا ہے کہ پاکستان کے ڈی جی ایم او کے ساتھ بات چیت کے بعد کارروائی روکنے پر غور کیا گیا تھا۔

اپنی ناکامی چھپانے کے لیے ملک کو چوتھی بڑی معیشت قرار دے رہی مودی حکومت: ملکارجن کھڑگے

نئی دہلی:29/مئی (ایجنسیز) کانگریس کے صدر اور راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے مودی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مودی حکومت صرف اپنی نااہلی چھپانے کے لیے ہندوستان کو دنیا کی چوتھی بڑی معیشت قرار دے رہی ہے، جبکہ حقیقت اس سے یکسر مختلف ہے۔ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر جاری ایک ویڈیو پیغام میں کھڑگے نے کہا کہ حکومت کو جھوٹ بولنے کی عادت ہو چکی ہے، کیونکہ وہ ہر اقتصادی شعبے میں بری طرح ناکام ہوئی ہے۔ کھڑگے نے کہا کہ گزشتہ گیارہ برسوں میں مودی حکومت نے معیشت کی بنیادیں ہلا کر رکھ دی ہیں۔ ویڈیو میں مختلف معروف اخباروں کی رپورٹس کا حوالہ دے کر دکھایا گیا ہے کہ کس طرح بی جے پی حکومت نے اعداد و شمار کے ذریعے عوام کو گمراہ کیا اور حقیقت کو چھپایا۔ ان کے مطابق حکومت معاشی عدم مساوات، صنعتی زوال، عوامی اداروں کی نجکاری، چھوٹے کاروبار کی تباہی اور بے روزگاری جیسے سنگین مسائل سے نظریں چرا رہی ہے۔

سیاسی ناکامیوں کا بوجھ مانگ کے سندور پر نہ ڈالیں

راگنی نایک کا مودی حکومت پر شدید حملہ

نئی دہلی:29/مئی (ایجنسیز) اے آئی سی سی کی قومی ترجمان ڈاکٹر راگنی نایک نے وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی پر 'آپریشن سندور' کے حوالے سے سخت الفاظ میں حملہ بولا۔ انہوں نے کہا کہ سندور کا رنگ اور انداز مختلف ریاستوں میں مختلف ہوسکتا ہے لیکن ہر سناتنی ہندو شادی شدہ عورت کے لیے اس کی اہمیت ایک جیسی ہوتی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی اور سنگھ پریوار کے لوگوں کو سندور کی یہ روحانی اور ثقافتی اہمیت سمجھ ہی نہیں آتی۔ راگنی نایک نے کہا کہ سندور صرف ایک آرائش نہیں بلکہ سہاگ، عزت، محبت، اعتماد اور سات جنموں کے بندھن کی مقدس علامت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہی سندور جو عورت کی مانگ کو سجتا ہے، آج اسے نریندر مودی اپنی سیاست کی سطحی مہمات میں استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مودی حکومت نے 'آپریشن سندور' کی باقاعدہ اعلان کیا ہے اور ہر گلی، ہر ضلعے میں فوجی وردی پہنے افراد کی تصاویر کے ساتھ اس کا پرچار کیا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق بی جے پی کا منصوبہ ہے کہ وہ نریندر مودی کے حلف لینے کے دن سے گھروں میں جا کر سندور تقسیم کرے گی۔ راگنی نایک نے سوال اٹھایا کہ اگر بی جے پی واقعی خواتین کی فکر کرتی ہے تو وہ ان عورتوں کے گھروں میں کیوں نہیں جاتی جن کے شوہر نوٹ بندی، کورونا، کسان تحریک یا معاشی دباؤ میں جان گنوا بیٹھے؟ انہوں نے کہا کہ ان کی بیویاں آج بھی مانگ میں سندور نہیں بھر سکتیں، کیا بی جے پی ان کے گھر جائے گی؟ انہوں نے یہ بھی پوچھا کہ جب کسی سناتنی خاتون کی مانگ میں سندور اس کا شوہر بھرتا ہے یا اسے سسرال یا کسی مندر سے آشیرواد کے طور پر ملتا ہے، تو پھر حکومت کی طرف سے 'اجنبی مردوں' کے ہاتھوں دیا گیا سرکاری سندور کس لیے اور کس کے لیے ہوگا؟ راگنی نایک نے حکومت سے یہ بھی پوچھا کہ کیا بی جے پی ان خواتین سے بھی سندور بانٹے گی جنہوں نے اپنے شوہر کسان تحریک کے دوران کھو دیے؟ یا ان سے جن کے شوہر کورونا کے دوران مناسب طبی سہولت نہ ملنے کے باعث دم توڑ گئے؟ انھوں نے بی جے پی کے کچھ لیڈروں کے خواتین سے متعلق بیانات پر بھی شدید اعتراض ظاہر کیا، خاص طور پر وزیر رام چندر جانگڑا اور وزیر تعلیم وجے شاہ کے بیانات کو قابل اعتراض قرار دیا۔ ان کے مطابق جب تک بی جے پی ایسے لیڈروں کو پارٹی سے باہر نہیں نکالتی، اس کے پاس خواتین کے احترام کی کوئی اخلاقی بنیاد نہیں بچتی۔ انہوں نے فوج کے وقار کو سیاسی مہمات میں گھسیٹے جانے پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ مودی حکومت فوج کی قربانیوں پر اپنی ناکامیوں کا پردہ ڈالنا چاہتی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ آپریشن سے قبل پاکستان کو آگاہی دی گئی، جس کی وجہ سے نقصانات ہوئے لیکن کسی نے اس کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ آخر میں راگنی نایک نے کہا کہ اگر بی جے پی واقعی خواتین کے دکھ درد میں شریک ہونا چاہتی ہے تو اسے سیاست کی بجائے انسانیت کو ترجیح دینی ہوگی۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ 'ایک چٹکی سندور کی قیمت آپ نہیں جانتے نریندر بابو؟' یہ صرف ایک جملہ نہیں بلکہ اس سیاست کی کھلی مخالفت ہے جو خواتین کے جذبات سے کھیلنے کی کوشش کر رہی ہے۔

ہندوستانی ریلوے کا ایک اور کارنامہ، منی پور میں دنیا کا سب سے لمبا 'ریلوے پیئر برج' بن کر تیار

نئی دہلی:29/مئی (ایجنسیز) ہندوستانی ریلوے شمال مشرقی ریاستوں میں بھی ریل ٹریک اور ٹرینوں میں بہتری لانے کے لیے کوشاں ہے۔ نارتھ ایسٹ فرنٹیئر ریلوے (این ایف آر) نے منی پور میں اہم مانے جا رہے برج نمبر 164، جسے 'نونی برج' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، پر گرڈر لگانے کا کام مکمل کر کے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ اسے انجینئرنگ کی دنیا میں ایک بڑی کامیابی تصور کیا جا رہا ہے۔ وزیر ریل اشونی ویشنو نے 'ریلوے پیئر برج' کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے مذکورہ معلومات فراہم کیں۔ واضح ہو کہ 'ریلوے پیئر برج' کی تعمیر نہ صرف انجینئرنگ شعبہ میں ایک بڑی کامیابی ہے، بلکہ یہاں کے ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کی ایک اہم کڑی بھی ہے۔ اس پُل کو پوری دنیا میں خاص پہچان دلانے والے اس کے 2 بڑے ستون پی 3 اور پی 4 ہیں، جن میں سے ہر ایک 141 میٹر کی حیران کن اونچائی تک پہنچتا ہے۔ اس وجہ سے یہ دنیا کے سب سے اونچے پُل کے کھمبے ہو گئے۔ نونی برج انجینئرنگ کے شعبے میں ایک بڑی کامیابی ہے، اسے 141 میٹر لمبا دنیا کا سب سے اونچا 'ریلوے پیئر برج' مانا جاتا ہے، جو 111 کلومیٹر طویل جریبم-امپھال کیپٹل کنیکٹیویٹی پروجیکٹ کا ایک لازمی حصہ ہے۔ این ایف آر کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر (سی پی آر او) کپنجل کشور شرما کی جانب سے جاری ایک بیان میں بتایا گیا کہ حال ہی میں پُل کے آخری اسپین کو کامیابی کے ساتھ کھڑا کر دیا گیا، اس طرح سے اس بے حد خاص پروجیکٹ کے سبھی 8 اسپین کو نصب کرنے کا کام مکمل ہو گیا ہے۔ کشور شرما کے مطابق یہاں کے پیچیدہ ارضیاتی اور موسمی چیلنجوں کو دیکھتے ہوئے اسے خاص طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے، یہ پُل دشوار گزار پہاڑی علاقوں اور گہری وادیوں سے ہو کر گزرتا ہے۔ جریبم-امپھال نیولائن ریلوے پروجیکٹ شمال مشرقی خطے کے لیے اہم کنیکٹیویٹی پروجیکٹ میں سے ایک ہے۔ جریبم سے کھونگسانگ تک سیکشن ستمبر 2022 میں پہلے ہی شروع کیا جا چکا ہے۔ 55 کلومیٹر سے زیادہ طویل جریبم-کھونگسانگ سیکشن پر اس وقت ضروری سامان لے جانے والی باقاعدہ مال بردار ٹرینیں ہیں جو کھونگسانگ تک چلتی ہیں۔

'بی آر ایس کو بی جے پی میں ضم کرنے کی کوششیں ہو رہیں'، بی آر ایس لیڈر کے۔ کویتا کا سنگین الزام

حیدرآباد:29/مئی (ایجنسیز) بی آر ایس (بھارتیہ راشٹر سمیتی) کی سینئر لیڈر اور رکن قانون ساز کونسل کے۔ کویتا نے الزام عائد کیا ہے کہ بی آر ایس کو بی جے پی میں ضم کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس تعلق سے کئی بار کوششیں ہو چکی ہیں، لیکن اب تک ناکامی ہاتھ لگی ہے۔ ساتھ ہی کویتا نے کہا کہ وہ بی آر ایس بانی اور چیف کے۔ چندر شیکھر راؤ کے علاوہ کسی کی لیڈرشپ منظور نہیں کریں گی۔ حیدرآباد میں 29 مئی کو اپنی رہائش پر صحافیوں کے ساتھ غیر رسمی بات چیت کے دوران انھوں نے یہ باتیں کہیں۔ انھوں نے اس بات کو بھی صاف کیا کہ کے سی آر ہی بی آر ایس پارٹی میں واحد لیڈر رہتے اور انھیں کانگریس پارٹی کے ساتھ بات چیت کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی، کیونکہ یہ ایک ڈوبتا جہاز تھا۔ انھوں نے مزید کہا کہ جب وہ دہلی آبکاری پالیسی سے متعلق ایک معاملے میں جیل میں تھیں، تب بھی بی آر ایس کا بی جے پی میں انضمام کرنے کی کوشش ہوئی تھی، لیکن انھوں نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ جیل میں اور وقت گزارنے کو تیار ہیں، لیکن بی آر ایس کا بی جے پی میں انضمام قابل قبول نہیں ہے۔ کویتا نے بغیر نام لیے بی آر ایس پارٹی کے اندر کچھ لیڈران پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ انھیں پارٹی چیف کے سی آر سے دور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ 2019 کے لوک سبھا انتخاب میں ان کی شکست کے پیچھے وہی لیڈران تھے، جو اب انھیں پارٹی چیف سے دور کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں وہ کہتی ہیں کہ لوگ اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ اگر وہ کے سی آر سے دور ہو گئیں تو اس سے پارٹی میں کسے فائدہ ہوگا۔ یہ اشارہ بی آر ایس کے کارگزار صدر کے ٹی کی طرف تھا۔ کے۔ کویتا نے کے سی آر، یعنی اپنے والد کو لکھا گیا خط افشا ہونے کا بھی تذکرہ کیا۔ انھوں نے اس کے لیے پارٹی لیڈران کو ہی ذمہ دار ٹھہرایا۔ اس خط میں کویتا نے اپنی ہی پارٹی پر سوال اٹھائے تھے۔ اس خط میں انھوں نے لکھا تھا کہ پارٹی میں کچھ سازشیں ہو رہی ہیں۔ انھوں نے دعویٰ کیا تھا کہ کے سی آر بھگوان کی طرح ہیں، لیکن اس وقت وہ کچھ شیطانوں سے گھرے ہوئے ہیں۔ خط میں انھوں نے ورنگل میں 27 اپریل کو ہوئی پارٹی کی سلور جبلی ریلی کا ذکر کیا، جس میں کے سی آر نے صرف 2 منٹ کی تقریر کی تھی۔ انھوں نے کہا تھا کہ پروگرام میں بی جے پی کے خلاف کچھ مزید بولنا چاہیے تھا۔ یہ خط وائرل ہونے پر کویتا نے کہا کہ میں نے پہلے بھی اپنے والد کو خط لکھا ہے۔ جب بھی مجھے اپنا فیڈ بیک دینا ہوتا ہے، میں انھیں خط لکھتی ہوں، لیکن اس مرتبہ یہ افشا ہو گیا۔ میرا ماننا ہے کہ یہ پارٹی کے کچھ جاسوسوں کا کام ہے، اور پارٹی کو طے کرنا چاہیے کہ ان سے کس طرح نمٹنا ہے۔

وزیراعظم مودی کے دورہ بہار سے قبل پپو یادو کا سوال، 'خصوصی پیکیج کا کیا ہوا؟'

پورنیہ:29/مئی (ایجنسیز) بہار کے ضلع پورنیہ سے رکن پارلیمان اور عوامی لیڈر راجیش رنجن عرف پپو یادو نے وزیر اعظم نریندر مودی کے بہار دورے پر سخت ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے کئی اہم سوالات اٹھائے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ وزیر اعظم کو یہ بتانا چاہیے کہ بہار کے لیے خصوصی ریاستی پیکیج کا کیا ہوا؟ پپو یادو نے کہا، ''میں وزیر اعظم سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ بہار کے عوام سے کیے گئے وعدوں کا کیا ہوا؟ گزشتہ گیارہ سالوں میں نہ صرف روزگار کے مواقع کم ہوئے بلکہ ریاست میں بڑے پیمانے پر ہجرت ہوئی۔ بہار کو ہر بار صرف انتخابات کے وقت ہی کیوں یاد کیا جاتا ہے؟ کیا یہی انصاف ہے؟'' انہوں نے بہار کی قانون و انتظام کی صورت حال پر بھی تشویش ظاہر کی اور نتیش حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ ان کا کہنا تھا، ''بہار میں نظم و نسق نام کی کوئی چیز نہیں بچی ہے۔ ایک طرف حکومت پٹنہ کو سنبھالنے میں ناکام ہے اور دوسری طرف ملک چلانے کی بات کی جا رہی ہے۔ بہار میں نہ صرف عوام خوف میں ہیں بلکہ خواتین خاص طور پر غیر محفوظ محسوس کر رہی ہیں۔'' پپو یادو نے کہا، ''یہاں تک کہ اپوزیشن کے ووٹر ہی اپوزیشن کے لوگوں پر حملے کر رہے ہیں۔ کوئی آواز نہیں اٹھا رہا۔ جرم اور بدامنی دہشت گردی سے بھی زیادہ بڑا خطرہ بن چکے ہیں۔

میکسیکو میں آئندہ اتوار نئی تاریخ رقم ہوگی

ملک میں پہلی بار عوام مجسٹریٹ اور سپریم کورٹ کے ججوں کو منتخب کرے گی

میکسیکو 29/مئی (ایجنسیز) یہاں آئندہ یکم جون، یعنی اتوار کو نئی تاریخ رقم کی جائے گی۔ پہلی بار ملک میں جج، مجسٹریٹ اور سپریم کورٹ کے ججوں کا انتخاب عوام کرنے جا رہی ہے۔ اسے عدالتوں کو جمہوری بنانے کی جانب ایک بڑا قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ حالانکہ یہ انتخاب جتنا انوکھا ہے اتنا ہی متنازع بھی ہے۔ اس بارے میں ناقدین کا خیال ہے کہ اس اقدام سے عدالتیں سیاسی اور مجرمانہ دباؤ میں آسکتی ہیں۔ واضح ہو کہ 'پیو ریسرچ سنٹر' کے مطابق 66 فیصد لوگ اس انوکھی عدالتی اصلاحات کی حمایت کر رہے ہیں۔ خاص کر نوجوان طبقہ اور مورینا حامی اسے بہتر قرار دے رہے ہیں۔ حالانکہ اپوزیشن جماعتیں اور سول گروپ اسے جمہوریت کا مذاق بتا رہے ہیں اور بائیکاٹ کی اپیل کر رہے ہیں۔ اب تک میکسیکو میں سپریم کورٹ کے ججوں کو صدر نامزد کرتے تھے اور سینیٹ سے منظوری لی جاتی تھی۔ دیگر ججوں کا انتخاب میرٹ کی بنیاد پر ہوتا تھا۔ لیکن اب آئین میں تبدیلی کے بعد عوام براہ راست ووٹنگ کر کے ججوں کا انتخاب کریں گے۔ قریب 900 فیڈرل عہدوں اور 19 ریاستوں میں 1800 سے زائد مقامی عدالتی عہدوں پر انتخاب ہوگا۔ سپریم کورٹ کی سبھی 9 سیٹیں بھی ووٹنگ میں شامل ہیں۔ یہ عمل 2 مرحلوں میں ہوگا، پہلا مرحلہ 2025 میں اور دوسرا 2027 میں۔ سابق صدر آندریس مینوئل لوپیج اوبراڈور نے اپنی مدت کار کے اختتام میں اس تبدیلی کو منظوری دی تھی۔ ان کا دعویٰ تھا کہ اس سے عدالتوں میں احتساب بڑھے گا اور عوام کو عدالتی عمل میں حصہ داری ملے گا۔ لیکن اپوزیشن کا کہنا ہے کہ یہ سب اوبراڈور کی پارٹی مورینا کی اقتدار کو مزید مضبوط کرنے کی کوشش ہے۔ کیونکہ عدالت اکثر ان کی تجاویز کو خارج کرتی رہی ہے۔ اب اگر جج بھی عوام کے ووٹ سے منتخب کیے جائیں گے تو ان پر سیاسی دباؤ ڈالنا آسان ہوسکتا ہے۔ اگر اس انوکھی انتخابی عمل کی بات کی جائے تو کوئی بھی سیاسی پارٹی کسی امیدوار کو نامزد یا حمایت نہیں کر سکتی ہے۔ امیدواروں کو خود ہی انتخابی تشہیر کے اخراجات اٹھانے ہوں گے۔ ٹی وی اور ریڈیو پر انتخابی تشہیر پر پابندی ہے، لیکن سوشل میڈیا پر تشہیر اور انٹرویو کی چھوٹ ہے۔ ایک نیا 'جوڈیشیل ڈسپلنری ٹریبونل' بھی بنایا گیا ہے جو ججوں کی نگرانی کرے گا اور ضرورت پڑنے پر انہیں معطل یا برخاست کر سکے گا۔ ایک طرف تو اس انوکھے انتخاب کو سیاسی عمل دخل سے پاک بتایا جا رہا ہے۔ وہیں دوسری جانب مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق کچھ لیڈران نے خفیہ طریقے سے ووٹنگ لسٹ تقسیم کی ہیں۔ نیشنل الیکشن انسٹی ٹیوٹ ایسے 2 معاملوں کی تحقیقات بھی کر رہا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اگر تینوں حکومتی شاخیں (ایگزیکٹو، مقننہ اور عدلیہ) پر ایک ہی پارٹی کا قبضہ ہو تو وہ امیدواروں کے انتخابی عمل کو متاثر کر سکتی ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے متنبہ کیا ہے کہ جرائم پیشہ گروہ مقامی سطح پر انتخاب کو متاثر کر سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ماضی میں بھی مافیاؤں نے اپوزیشن لیڈران کو دھمکیاں دی ہیں یا انہیں موت کے گھاٹ اتار دیا ہے۔ رواں سال بھی اب تک کئی سیاسی حملے درج کیے جا چکے ہیں۔ کچھ امیدواروں پر بھی سوال کھڑے کیے جا رہے ہیں، ایک امیدوار امریکہ میں منشیات کی اسمگلنگ کے الزام میں 6 سال جیل میں رہ چکا ہے۔

تذکرۂ حضرت ابوالعارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانیؒ

(2020-1940/1441-1359)

از:۔ پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ M.A., M.Com., Ph.D (Osm)

انسانی معاشرے سے وابستہ افراد و اشخاص کو زندگی کے مختلف مواقع و مراحل پر اصلاح و تربیت کی ضرورت درپیش ہوتی ہے اسی لیے قرآن مجید نے رہبران شان و جلالت میں دوسرے لوگوں سے بلند و اعلی مقام کے حامل انبیاء کرام، مرسلین، بزرگان دین اور مقبول و جلیل قدر بندوں کی زندگی کا مطالعہ کرنے کی ترغیب دلائی ہے تاکہ ان اولوالعزم، برگزیدہ بندگان خدا کی سیرت کا مطالعہ کرنے سے مسلمانوں کو ان مقدس ہستیوں کی اتباع میں اطاعت خدا، اطاعت رسول، اظہار عبودیت اور جلال خداوندی سے ہر لحظہ ترساں و لرزاں رہنے کا سلیقہ و طریقہ آجائے اور وہ فرائض و واجبات کے علاوہ مستحبات و مندوبات کو بھی ان کے آداب و شرائط کے ساتھ ادا کرنے کو اپنے لیے حرز جاں بنالے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی وہ برگزیدہ شخصیات ہیں جنکی کتاب زندگی کا ہر ورق روحانیت کے انوار سے منور ہے جنہوں نے اپنی زندگی کو بلندی مدارج کے باوجود اللہ تعالیٰ کی بندگی کو ہی اپنی زندگی کا سرمایہ افتخار سمجھا۔ ماہ ذی الحجہ کو کئی بزرگان دین سے نسبت حاصل ہے جنہوں نے گمراہی کے دلدل میں دھنسے ہوئے لوگوں کو صراط مستقیم دکھائی، حسن اخلاق کی چاشنی سے بدکرداری کی نحوست کو دور کردیا، عمدہ و اعلی کرداری کی خوشبو سے بداخلاقیوں کا خاتمہ کیا اور علم کے نور سے جہالت کی تاریکی کو چاک کیا۔ انہی عظیم المرتبت شخصیات میں معاملہ فہم و حساس، صاحب بصارت و بصیرت، پیشوائے عارفین حضرت شیخ طریقت والدی و مرشدی حضرت ابوالعارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف بہ حضرت عارف پاشاہ صاحب قدس سرہ العزیز کا شمار ہوتا ہے۔ آپؒ کی سن پیدائش 1354/1940ء ہے۔ آپؒ نے سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے مشکبار علمی و عرفانی فضا میں آنکھ کھولی۔ آپؒ کی پرورش انتہائی مہذب اور علمی ماحول میں ہوئی۔ آپؒ کا ننھیالی تعلق حیدرآباد دکن کے مشہور و معروف طبیب حکیم میر ابراہیم علی صاحبؒ سے ہے۔ آپؒ اپنے دادا حضرت ابوالعرفان شاہ سید احمد عارف حسینی القادری الملتانی المعروف بہ میاں قبلہؒ (سابق سجادہ نشین درگاہ امام پورہ شریف) کے برادران خرد حضرت ابوالمعالی شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی (ثانی) المعروف بہ حضرت صاحبان پاشاہؒ (خلیفہ حضرت میاں قبلہؒ)، حضرت ابوالفضل شاہ سید اسماعیل حسینی القادری الملتانیؒ، اور والد گرامی حضرت ابوالقاسم شاہ سید عبدالوہاب حسینی القادری الملتانی المعروف بہ حضرت وہاب پاشاہ صاحبؒ (فرزند اکبر حضرت میاں قبلہؒ سابق سجادہ نشین درگاہ امام پورہ شریف) اور چچا حضرت شاہ سید عبداللطیف حسینی القادری الملتانیؒ (فرزند اصغر حضرت میاں قبلہؒ)، حضرت ابوالعلیم شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی (ثالث) المعروف بہ جانی پاشاہ صاحبؒ (فرزند اکبر حضرت صاحبان پاشاہؒ) اور پروفیسر ابوالحسنات شاہ سید عطاء اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف حفیظ پاشاہؒ (فرزند اصغر حضرت صاحبان پاشاہؒ) کے چشمہ علم و عرفان سے خوب سیراب ہوئے۔ ان پیکران اذعان و یقین، اخلاص و تقویٰ اور شفیق و مہربان بزرگوں کے زیر سایہ رہکر علم و عمل، عاجزی و تواضع اور عشق و وفا کی دولت سے فیض یاب ہوئے۔ آپؒ کا سلسلہ نسب سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ (امام پورہ شریف) کے معزز و مکرم اور اکابر صوفیائے کرام، حضور سیدنا غوث اعظمؒ، حسنین کریمینؓ اور حضرت علی المرتضیٰؓ کرم اللہ وجہہ الکریم سے ہوتا ہوا حضور اکرمؐ سے جا ملتا ہے اس طرح آپؒ کو حسنی اور حسینی سادات ہونے کا شرف حاصل ہے۔ قدوۂ اہل صفا حضرت عارف پاشاہؒ زبدۂ اولیاء حضرت صاحبان پاشاہ صاحبؒ کے مرید خاص اور مقتدائے کاملین حضرت وہاب پاشاہ صاحبؒ کے فرزند اکبر، خلیفہ و جانشین تھے۔ آپؒ کا نکاح سن 1962ء میں سیدہ عباسی بیگمؒ بنت حضرت سید یعقوب صاحبؒ (گتہ دار، مدفون پاکستان) سے ہوا اور آپ کو چھ صاحبزادے ہیں (i) حضرت ابوالمحامد شاہ سید عبدالرزاق حسینی القادری الملتانی المعروف بہ سید منیر الدین حسینی صاحب (سجادہ نشین پنجم درگاہ امام پورہ شریف، اسم زوجہ سیدہ مزمل النساء بنت حضرت سید شاہ رحیم اللہ حسینی چشتی القادری بندہ نوازیؒ سابق سجادہ نشین و متولی بارگاہ حضرت خواجہ سید شاہ علی حسینیؒ کیشو پلی)، (ii) حضرت ابو النصر سید شاہ احمد عارف حسینی القادری الملتانی (ثانی) المعروف بہ معراج پاشاہ صاحب (اسم زوجہ محترمہ سیدہ نزہت فاطمہ بنت جناب سید خلیل صاحب)، (iii) حضرت ابوالعالیہ سید شاہ پیر حسینی القادری الملتانی (ثالث) المعروف بہ پیر پاشاہ صاحب (اسم زوجہ محترمہ سیدہ تنویر فاطمہ بنت جناب سید خلیل صاحب)، (iv) راقم السطور (اسم زوجہ محترمہ ریحانہ سلطانہ بنت جناب محمد شمس الدین صاحب)، (v) حضرت ابوالواسع سید شاہ سمیع اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف بہ دستگیر پاشاہ صاحب (اسم زوجہ رضوانہ جنیدی بنت جناب محمد شفیع الحسن جنیدی صاحب)، (vi) حضرت ابوالحی سید شاہ صفی اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف بہ غوث پاشاہ صاحب (اسم زوجہ محترمہ عرشیہ جبین بنت جناب محمد عطاء اللہ خان صاحب مرحوم)، اور چار صاحبزادیاں ہیں (i) محترمہ سیدہ مہر النساء المعروف بہ ریحانہ (اسم زوج جناب محمد عبدالعزیز صاحب ولد محمد اسماعیل صاحب مرحوم، (ii) محترمہ سیدہ حبیبہ قادری المعروف بہ فرحانہ، (iii) محترمہ سیدہ مظہر قادری المعروف بہ ثمینہؒ (iv) محترمہ سیدہ کلیم النساء المعروف بہ میمونہ (اسم زوج جناب محمد اعظم صاحب ولد جناب عبدالستار مرحوم)۔ مورخہ 20/ صفر المظفر 1409 ہجری کو حضرت ابوالقاسم شاہ سید عبدالوہاب حسینی القادری الملتانیؒ نے اپنے جد اعلی حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی محققؒ قدس سرہ العزیز کے 103 ویں عرس شریف کے موقع پر اپنے فرزند اکبر و جانشین حضرت عارف پاشاہؒ کو خرقۂ خلافت عطا فرما کر درگاہ امام پورہ شریف کا سجادہ نشین مقرر فرمایا۔ آپؒ اپنے خاندانی وقار و تمکنت کے بڑے پابند تھے۔ آپ فطرتاً ذہین، مخلص، وسیع المعلومات، خلیق اور حلیم الطبع تھے لیکن کسی سے خلاف شرع کوئی عمل سرزد ہوتے دیکھ لیتے تو بلا تامل سخت ناراضگی کا اظہار فرماتے۔ آپؒ کا مزاج قلندرانہ، دماغ مفکرانہ اور دل صوفیانہ تھا۔ آپؒ نے سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے بزرگان دین کی زندگیوں کے عین مطابق انتہائی عاجزی اور سادگی کے ساتھ زندگی بسر فرمائی۔ آپؒ نے اہل خانہ اور وابستگانِ سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کی علمی، اخلاقی، اور شخصی تعمیر پر خاص توجہ فرما کر ان کے ظاہر و باطن کو قبیح عادات سے پاک کرنے اور انہیں اچھے اوصاف سے مزین کرکے معاشرے کے لیے مفید بنانے میں اپنی پوری زندگی وقف کردی۔ حضرت عارف پاشاہؒ ہی کی ظاہری، باطنی، روحانی اور عرفانی تربیت کا نتیجہ ہے کہ یہ فقیر کچھ سطور لکھنے کے قابل بنا ہے۔ آپؒ کے روحانی اثرات جو مریدین و معتقدین کے قلوب و اذہان پر مرتب ہوئے ہیں انہیں ضبط تحریر لانا ممکن نہیں۔ تلاوت قرآن مجید، نوافل کی ادائیگی نیکی کی دعوت دینے کے ساتھ مطالعہ کرنا خصوصاً کتب تصوف آپ کے شب و روز کا مشغلہ تھا جو نہ صرف آخرت بلکہ دنیا میں کامیابی کا ضامن ہے۔ علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 587/1201) فرماتے ہیں جو حصول دین میں کماحقہ کامیابی پانا چاہے وہ کثرت سے مطالعہ کرے۔ موجودہ دور میں مسلمانوں پر لازم ہے کہ تضیع اوقات والے امور میں مصروف رہنے کے بجائے بزرگان دین کی عمدہ ترین اور بہترین صفت کی مطابعت میں کتب بینی کو اپنا مشغلہ بنائیں اور قوم و ملت کا نام روشن کرنے میں اہم کردار ادا کریں۔ مرشد سالکان حضرت عارف پاشاہ صاحب قدس سرہ العزیز کے مطالعہ میں اکثر جو کتابیں ہوا کرتی تھیں ان میں پیران پیر، سرالاسرار حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی تصانیف غنیۃ الطالبین، فتح الربانی، فتوح الغیب، بہجۃ الاسرار، الرسالۃ الغوثیہ، حضرت ابوالحسن علی بن عثمان ھجویری غزنوی المعروف داتا گنج بخشؒ کی معرکۃ الآرا تصنیف کشف المحجوب، حضرت ابوحفص شہاب الدین سہروردی بغدادیؒ کی تصانیف منیفہ عوارف المعارف، جذب القلوب، اعلام الھدی و عقیدۃ اھل التقی، اندلس کے عظیم روحانی عالم حضرت شیخ محی الدین بن عربیؒ کی تصانیف فتوحات مکیہ، فصوص الحکم اور حضرت صوفی عبدالرحمن فتح آبادیؒ کی تصنیف مثنوی گنج راز اور سیدنا حضرت شاہ سید احمد القادری الملتانی المعروف بہ حضرت نکتہ نما شاہ قادری قدس سرہ العزیز کے والد بزرگوار سیدنا حضرت شاہ سید اسماعیل القادری الملتانی المعروف بہ حضرت بادشاہ قادری قدس سرہ العزیز کی مایہ ناز تصنیف نور الحقیقت قابل ذکر ہیں۔ حضرت عارف پاشاہؒ کی زندگی میں اس وقت ناخوشگوار موڑ آیا جب نفس پرستی، ظاہر پرستی، اور دنیا پرستی میں غرق آپ کے چچا مولوی سید وجہ اللہ حسینی مرحوم فرزند حضرت ابوالفضل شاہ سید اسماعیل حسینی القادری الملتانیؒ (جو عمر میں حضرت قبلہ علیہ الرحمہ سے چھوٹے تھے) نے 1982ء میں دنیاوی اغراض و مقاصد کے حصول کے تحت سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے دو عظیم بزرگوں یعنی حضرت ابوالعرفان شاہ سید احمد عارف حسینی القادری الملتانیؒ المعروف بہ میاں قبلہ فرزند اکبر و جانشین حضرت شاہ سید عبدالرحیم حسینی القادری الملتانی (اول) خادمؒ اور حضرت ابوالمعالی شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی (ثانی) المعروف بہ صاحبان پاشاہؒ (برادر و خلیفہ حضرت میاں قبلہؒ) کی بے ادبی اور توہین کرنے کو اپنی زندگی کی معراج سمجھ لیے تھے۔ اسی باطل خیال کو عملی جامہ پہناتے ہوئے مذکورہ بالا پیران طریقت کے اسماء گرامی کو سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے شجرہ سے نکال دیے تھے۔ مولوی معز الدین ملتانی مرحوم نے اس کارشر میں موصوف کا بھرپور ساتھ دیا تھا اور خاندان کو بدنام کرنے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی تھی۔ فن حدیث میں جب راوی اپنے استاد کو جس سے حدیث پاک سنی ہو حذف کرکے اس سے اوپر شیخ (جس سے ملاقات تو ہو مگر حدیث نہ سنی ہو) سے روایت کرنے کو اصطلاح میں تدلیس کہتے ہیں۔ نور و ظلمات کے اختلاط کو 'الدلس' کہتے ہیں اسی لفظ سے لفظ تدلیس مشتق ہے جس کے لغوی معنی سامان کے عیب کو گاہک سے چھپانے کے ہیں۔ تدلیس کا ایک سبب انا پرستی ہے۔ علاوہ ازیں تدلیس کو شعبہ نے جھوٹ کا بھائی قرار دیا ہے اسی باعث فن حدیث میں تدلیس کو مکروہ ترین عمل تعبیر کیا جاتا ہے۔ جب شریعت میں شیخ کا نام ترک کردیا جائے تو مکروہ ترین عمل ہے تو پھر طریقت میں اس کی گنجائش کہاں سے نکل سکتی ہے۔ موصوف کا مذکورہ بالا دو اکابر شیوخ طریقت سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کا اسمائے گرامی کو حذف کرنا صرف اور صرف ان کی انا پرستی اور دنیا پرستی کو ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا ایسے خودغرض لوگوں کو اپنا پیر و مرشد بنانا اپنے آپ کو گمراہی کی راہوں میں ڈالنے کے مماثل ہے۔ طرفہ تماشہ یہ کہ بعض ناعاقبت اندیش لوگوں نے دنیا پرست موصوف کی قبر پر گنبد بنا کر معصوم عوام کو دھوکہ دینے اور ان کی دنیا و آخرت برباد کرنے کی بھرپور کوشش کررہے ہیں۔ تمام لوگوں سے ادباً التماس ہے کہ جو مولوی سید وجہ اللہ حسینی مرحوم کے ہاتھ پر مرید ہوئے ہوں یا ان سے خلافت حاصل کی ہے وہ اپنی بیعت و خلافت کی تجدید کریں تاکہ بزرگان سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے روحانی فیض سے مستفید و مستفیض ہوسکیں۔ ہم سب اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہیں کہ دین اسلام کی تعلیمات کا ماحصل ادب ہے جو بے ادبی کا ارتکاب کرتا ہے وہ صوفی کہلانا تو درکنار مومن کہلانے کا بھی حق نہیں۔ چونکہ ایمان کے حصول کے لیے بھی ادب درکار ہے جیسا کہ حضرت سیدنا موسیٰؑ اور فرعون کے جادوگروں کے واقعہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ جسٹس پیر کرم شاہ ازہریؒ رقمطراز ہیں: جب جادوگروں نے حضرت سیدنا موسیٰؑ کے ادب و احترام کو ملحوظ رکھا تو اللہ تعالی کو ان کی یہ ادا پسند آگئی اور ان کو نعمتِ ایمان سے مشرف فرمادیا بلاشبہ محبوبانِ خدا کا ادب کلید سعادت ہے اور ان کی جناب میں گستاخی موجب حرمان و خسران ہے۔ ہم سب کو بالخصوص وابستگان طریقت کو اس بات کو ہمیشہ ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ اَلتَّصَوُّفُ کُلُّہٗ اَدَبٌ یعنی تصوف تمام تر ادب کا نام ہے اور اس کا خلاصہ مُرید و مُراد کے اِرادے کا اتحاد ہے۔ جب حضرت عارف پاشاہ قدس سرہ العزیز کو اپنے چچا کی کالی کرتوتوں کی اطلاع ہوئی تو آپؒ نے سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ امام پورہ شریف کے وقار کو برقرار رکھنے کی غرض سے عدالت سے رجوع ہوئے اور مقدمہ دائر کیا۔ مولوی سید وجہ اللہ حسینی مرحوم نے خدا کی عظیم قدرت کو فراموش کرکے علماء و مشائخین کو غلط باور کروانے، مال و دولت اور سیاسی اثر و رسوخ کا غلط استعمال کرکے اور حلف اٹھا کر جھوٹی گواہیاں دے کر عدالت سے مقدمہ جیت نے کی ہر ممکنہ کوشش کی لیکن ناکامی ہی انہیں ہاتھ لگی اور ہائی کورٹ نے ان کے اس جھوٹے دعوی کو رد کردیا جس میں انہوں نے درگاہ امام پورہ شریف کا سجادہ نشین ہونے کی بات کہی تھی۔ ایسے جھوٹے پیروں کی تربیت کے اثرات بھی منفی ہوتے ہیں چنانچہ بزرگوں کی بے ادبی اور توہین کرنا موصوف کی اولاد و احفاد اور اندھی تقلید کرنے والے مریدوں کی زندگی کا بھی طرہ امتیاز بن چکا ہے ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو اپنی بزرگی میں اضافہ کرنے کے لیے لفظ سید کا بھی استعمال کرنے لگے ہیں۔ (العیاذ باللہ)۔ شارح بخاری مفتی محمد شریف الحق امجدیؒ نے ایسی لوگوں کی بابت رقم فرمایا ہے کہ "چالاک لوگوں نے دیکھا کہ سب سے آسان نفع بخش دھندہ پیری مریدی کا ہے۔ بڑھاپے میں آدمی کسی کام کے لائق نہیں رہ جاتا۔ پھر ہر کام کے لیے کچھ ہنر چاہیے، اور موجودہ دور کی پیری مریدی کے لیے کسی ہنر کی ضرورت نہیں، عوام کو شکار کرنے کے لیے صرف دماغ کی ضرورت ہے، تو ایسے لوگ جن میں نہ کوئی فضل ہے، نہ کمال ہے، نہ دین ہے، نہ دیانت ہے، لیکن مجلسی گفتگو کے بڑے ماہر ہیں، چرب زبان ہیں، انہوں نے پیری مریدی شروع کردی۔ اور یہ دیکھا کہ سید ہونے کے بعد پیری مریدی میں رنگ چوکھا آتا ہے تو سید بن بیٹھے، تاکہ بازار خوب تیز چلے"۔ اسی لیے قرآن مجید نے ہمیں حکم مخلصین، متقین، محسنین، مقربین کی صحبت بافیض اختیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ امام الصوفیاء حضرت سید علی بن عثمان الجویریؒ نے اپنے شہرۂ آفاق کتاب 'کشف المحجوب' میں اہل تصوف کی تین اقسام بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں: (i) صوفی (ii) متصوف اور (iii) مستصوف یعنی جعلی صوفی۔ (i) صوفی وہ شخص ہوتا ہے جو وصل الٰہی کی لذتوں سے سرشار ہو جبکہ (ii) متصوف وہ شخص ہے جو اپنے پیر کامل کے بتائے ہوئے اصول کی ہر لحظہ مکمل اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہوئے منزل مقصود کو پہنچنے کی کوشش و سعی کرتا ہے۔ (iii) مستصوف وہ شخص ہوتا ہے جو دنیوی اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے صوفیائے کرام کا لباس اختیار کرتا ہے۔ بعض علما کرام نے صوفی کو وصولی متصوف کو اصولی اور مستوصف کو فضولی (بے کار) قرار دیا ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ موجودہ مسلم معاشرے میں صوفی اور متصوف سے کہیں زیادہ مستصوفین پائے جاتے ہیں جو آسارام باپو کی طرح خود ساختہ ہوتے ہیں اسی زمرہ میں موصوف اور ان کے ساتھیوں کا شمار ہوتا ہے۔ خطبہ نکاح اور نماز جنازہ پڑھانا، معروف و مشہور مذہبی و سیاسی شخصیات کے ساتھ تصویر لینا مولوی سید وجہ اللہ حسینی مرحوم کی زندگی کا اہم مشغلہ رہا ہے۔ جنوبی ہند کے عظیم و قدیم دینی درسگاہ جامعہ نظامیہ سے شائع ہونے والے سالانہ مجلہ "انوار نظامیہ" اگست 2001ء کے شمارے میں راقم السطور کا مضمون "سید شاہ وجیہ اللہ حسینی" کے نام سے شائع ہوا ہے جو علمی خیانت اور ادبی سرقہ کی بدترین نظیر ہے۔ شاید مولوی سید وجہ اللہ حسینی مرحوم کے پیروکاروں نے یہ سونچا ہوگا کہ اس سے کچھ سستی شہرت مل جائے گی۔ (العیاذ باللہ) حضرت ابو العارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانی قدس سرہ العزیز نے خانقاہ سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کی ساکھ کو متاثر ہونے سے بچانے اور اس کی عظمت رفتہ کو بحال کرنے کے لیے ہر ممکنہ کوشش کی اور محض رب کائنات کی قدرت پر کامل و اکمل بھروسہ رکھتے ہوئے ان نام نہاد اور جعلی پیروں کے خلاف تقریباً دو دہائیوں تک قانونی جدوجہد کی اور اللہ تعالی نے اپنے حبیب مکرمؐ، اہل بیت اطہارؓ، صحابہ کرامؓ، پیرانِ طریقت اور اولیائے عظامؒ کے صدقہ و طفیل میں شاندار کامیابی و کامرانی سے سرفراز فرمایا۔ حضرت عارف پاشاہؒ نے رزق حلال اور صدق مقال کو ہمیشہ اپنی زندگی کا معمول بنائے رکھا۔ آپؒ اپنے قول کے پختہ اور دروغ گوئی سے حد درجہ اجتناب فرمایا کرتے، پریشان حال اور مصیبت زدگان کی دامے درمے، قدمے اور سخنے مدد کرنا آپ کی زندگی کا وصف خاص تھا۔ آپؒ فرمایا کرتے کہ خدمت خلق اور رفاہی خدمات نہ صرف اسلامی تعلیمات کا روشن باب ہے بلکہ رب کائنات کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔ خدمت خلق کی انجام دہی میں آپؒ ہمیشہ پیش پیش رہا کرتے تھے چنانچہ کنگ کوٹھی میں فٹ پاتھ پر کاروبار کرنے والوں کو پولیس ہراسانی سے بچانے اور انہیں مستقل دکان فراہم کرنے کے سلسلہ میں حکومت وقت سے کامیاب نمائندگی کی جس پر دی اسٹیٹ آفیسر مجلس بلدیہ حیدرآباد دارالشفاء حیدرآباد نے اس وقت کی وزیر اعظم ہند محترمہ اندرا گاندھی کے ایم پی فنڈ سے اندرا مارکٹ کے نام سے علاقہ تلی باؤلی میں 36 ملگیات تعمیر کروائیں اور برائے نام کرایہ پر عوام الناس کو الاٹ کیا گیا۔ بلالحاظ مذہب و ملت آج بھی لوگ ان ملگیات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ بتاریخ 2 جون 1974ء مطابق 21 جمادی الاول 1395ھ بروز دوشنبہ ان ملگیات کے سنگ بنیاد کی تنصیب کی رسم اجرا اس وقت کے وزیر اعلی آندھرا پردیش مسٹر جے وینگل راؤ نے دی اور اس تقریب کی صدارت اس وقت کے وزیر بلدی نظم و نسق مسٹر چلا سبارائیڈو نے کی تھی۔ تلی باؤلی میں ان ملگیات کی تیاری کے بعد آپ نے ممبئی میں پارسی کتب فروش کی ملازمت ترک کرکے مستقل طور پر حیدرآباد منتقل ہوگیے اور گورنمنٹ کی جانب سے الاٹ کردہ تین ملگیات میں اپنا ذاتی کاروبار شروع کیا۔ ان ملگیات کا افتتاح اس وقت کے MCH کے اسپیشل آفیسر جناب نریندر لوتھر صاحب (IAS) نے کیا۔ مشہور و معروف صحافی جناب وی۔ آر نرلا نے بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔ 27 مئی 1977 بروز جمعہ منعقدہ شدہ اس افتتاحی تقریب کی صدارت روزنامہ سیاست کے مدیر جناب عابد علی خان صاحب مرحوم نے کی تھی۔ حضرت ابو العارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف بہ عارف پاشاہ قدس سرہ العزیز نے بموقع 96 ویں عرس مبارک حضرت شاہ سید عبدالرحیم حسینی القادری الملتانی خادمؒ (فرزند دوم و جانشین حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی محققؒ وسابق سجادہ نشین درگاہ امام پورہ شریف) بتاریخ 29/ذی القعدہ 1422 ہجری بروز چہارشنبہ حضرت مولانا سید شاہ طاہر رضوی القادریؒ (صدر الشیوخ جامعہ نظامیہ)، حضرت مولانا مفتی خلیل احمد (شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ) حفظہ اللہ تعالی، حضرت مولانا مفتی سید صادق محی الدین فہیمؒ (نائب مفتی جامعہ نظامیہ) مدظلہ العالی اور ڈاکٹر حضرت سید شاہ ظہور الحق محبیبیؒ نسبۂ حضرت مفتی مخدوم حسینی صاحبؒ کی موجودگی میں رسمی طور پر حضرت ابوالمحامد شاہ سید عبدالرزاق حسینی القادری الملتانی المعروف بہ سید منیر الدین حسینی کو خلافت سے سرفراز فرما کر اپنا جانشین اور درگاہ امام پورہ شریف کا سجادہ نشین نامزد فرمایا اور راقم الحروف کو خرقہ خلافت عطا فرمایا۔ حضرت العلامہ سید شاہ طاہر رضوی القادری النجفیؒ نے دستار بندی کی۔ 4 ذی الحجہ 1441ھ مطابق 25 جولائی 2020ء کو حضرت عارف پاشاہ صاحبؒ کا وصال ہوا۔ آپؒ کا مزارِ فائض الانوار درگاہ پیر قطب المشائخ حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانیؒ امام پورہ شریف میں واقع ہے۔ محلہ امام پورہ شریف شہر حیدرآباد کا وہ ممتاز و معروف علاقہ ہے جہاں سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے اکابر مشائخ اور مرشدان عظام آرام فرما ہیں۔ آپ کا عرس شریف ہر سال 04 ذی الحجہ کو زیر سرپرستی ابو المحامد شاہ سید عبدالرزاق حسینی القادری الملتانی المعروف سید منیر الدین حسینی صاحب عم فیوضہ فرزند اکبر حضرت ابو العارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانی المعروف بہ حضرت عارف پاشاہ صاحب قدس سرہ العزیز سجادہ نشین درگاہ حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی محققؒ قدس سرہ العزیز امام پورہ شریف و صدر نشین کل ہند مرکزی مجلس فیضان ملتانیہ حسب روایات خاندانی اور خرافات و لغویات سے پاک اور بڑی سادگی سے انجام پاتا ہے۔

قطعہ تاریخ وفات

شاہ ابوالعارف سراپا مرشدی و سیدی
صاحبِ نسبت وہ ملتانی کہو کہ عبقری
کہہ دیا ہاتف نے انکی تاریخِ وفات
روح قدسی سید شفیع اللہ حسینی قادری

1441ھ

نتیجہ فکر: پروفیسر عقیل ہاشمی صاحب،
سابق صدر شعبۂ اُردو جامعہ عثمانیہ حیدرآباد۔

سُورۃ فاطر: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ و سینئر کالم نگار حیدرآباد: 9849099228

سورۃ فاطر کے متعلق علماء تفسیر لکھتے ہیں کہ اس کے دو نام ہیں پہلا "فاطر" دوسرا "ملائکہ" مذکورہ دونوں نام اس کی پہلی آیت کریمہ میں آئے ہیں۔ اور یہ سورت مکی ہے، جو نبی صلی علیہ وسلم کے دور متوسط میں نازل ہوئی، جبکہ دعوت اسلامی کے مقابل طاقت کے ساتھ مشرکین مکہ مخالفت کا رویہ اختیار کرچکے، داعی اعظم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق کو ناکام بنانے اور اس میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کیلئے اسلام دشمن لوگوں نے بری سے بری چال کا استعمال کیا۔ پانچ رکوعات اور 45 آیات پر مشتمل اس سورت میں جو مضمون آیا ہے، اس کا مختصر خلاصہ درج ذیل ہے۔ نبی محترم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جب دینِ حق اہل مکہ کو پیش کیا گیا اس کے جواب اور مقابلے میں اہل مکہ اور ان کے سرداروں کا جو مخالفانہ رویہ تھا اس پر اللہ تبارک و تعالیٰ نے کلام فرماتے ہوئے نصیحت بھرے انداز میں ان کی تنبیہ کی اور ان کے طرز عمل پر ملامت بھی کی گئی؛ لیکن معلّمانہ انداز میں ان سے فہمائش بھی کی گئی۔ سب سے پہلی بات یہ کہ اے نادانو! تم لوگ جس نبیؐ کی مخالفت میں اپنی سرگرمی دکھا رہے ہو، ذرا غور تو کرو یہ کس چیز کی طرف اور کس راہ کی جانب تمہیں بلا رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ نبیؐ تم کو جس راستے کی طرف دعوت دے رہے ہیں اس پر چلو تو تمہارا اپنا بھلا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تمہارا غصہ اور تمہارا مکر و چالبازیاں و مکاریاں، دعوت حق کو روکنے کیلئے جو کچھ تمہاری تدبیریں ہیں یہ سب کے سب خود تمہارے اپنے خلاف پڑ رہی ہیں۔ یاد رکھو کہ میرے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بات نہ مانو گے تو تم ان کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے، جو کچھ نقصان ہوگا صرف اور صرف تمہارا ہی ہوگا۔ نبیؐ کے مخالفین کو جھنجوڑتے ہوئے انھیں غور و فکر کی دعوت دی جارہی ہے کہ میرے طرف سے بھیجے گئے رسول کی دعوت پر غور بھی تو کرو کہ اس میں غلط کیا ہے، وہ تو شرک کی تردید کرتے ہیں اور توحید خالص کی طرف دعوت دے رہے ہیں۔۔۔! حقیقت یہ ہے کہ خدا کے کارخانے میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے، تم خود اپنی آنکھیں کھول کر دیکھو! کیا شرک کے لئے دنیا میں کوئی معقول بنیاد موجود ہے؟ ان مشرکین سے یہ بھی سوال کیا گیا کہ اللہ فَاطِرَ السَّمٰوٰاتِ وَالاَرضَ کے سوا کہیں کوئی ایسی ہستی پائی جاتی ہے جو خدائی صفات اور اختیارات رکھتی ہو؟ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت میں آخرت کی جوابدہی کی طرف تم کو جو متوجہ کیا جارہا ہے یہ بالکل حق ہے۔ اس دنیا کی مختصر زندگی کے اختتام کے ساتھ اُخروی زندگی کا آغاز ہونے والا ہے، تم غیر ذمہ دار نہیں ہو تمہاری اپنی زندگی کے تمام اعمال کا انجام یکساں نہیں ہے۔ یاد رکھو کہ یہ زمین آسمان اور اس کی تخلیق، اور خود تم اپنے وجود پر غور کرو کہ کس طرح ایک نطفے سے پیدا کئے گئے ہو! اپنی مدت عمر کو پہنچتے ہی موت واقعہ ہونا ہے؛ پھر دوبارہ زندہ کیا جانا، اور یوم حساب کا قائم ہونا ان ساری چیزوں کے حقیقیت جاننے کے باوجود اگر تم اپنے اصل مالک کی عبادت چھوڑ کر۔۔۔۔ جھوٹے خداؤں کی پرستش اور ان کی بندگی کرنا نہ چھوڑو گے!! اور اپنے آپ کو خدا واحد لاشریک لہٗ کی غلامی سے آزاد سمجھتے ہوئے بے لگام زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو اس میں میرے نبیؐ کا کیا نقصان ہے۔ شامت تو تمہاری آئے گی۔۔۔! حقیقت حال یہ ہے کہ میرے رسولؐ پر جو ذمہ داری ہے وہ صرف تمہیں سمجھانا ہے، انہوں نے اس کا حق ادا کردیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کی دنیوی و اُخروی نجات امن و سلامتی کے لئے اپنی ذمہ داری کا حق ادا کرنے اپنے آرام کو قربان کرتے ہوئے دن رات آپؐ نے اسی کام میں لگا دیے جس کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ میں سلسلہ کلام کے دوران میں فرمایا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تسلی دی گئی کہ اے نبیؐ آپ کو دیا گیا کام آپ نے پورا فرمادیا اب آپ ان لوگوں کے متعلق غمگین نہ ہوں (جو آپ کی لائی ہوئی تعلیم کو نہیں مان رہے ہیں) اور نہ ہی آپ ان (مردہ دل) لوگوں کو راہِ راست پر لانے کے لئے اپنی جان کو گھلائیں۔ آپؐ اپنی توجہ ان لوگوں پر صرف فرمایئے جو آپ کی بات کو سننے کے لئے آمادہ ہیں۔ یعنی جو لوگ گمراہی میں رہنا چاہتے ہیں اللہ تعالی ایسے لوگوں کو گمراہی کی راہ پر ڈالدیتا ہے اور جو طالب حق ہیں انہیں صراط مستقیم کی راہ پر چلادیتا ہے۔ اور یہ بھی فرمایا کہ "فلا تذہب نفسک علیہم حسرات" پس (اے نبیؐ) خواہ مخواہ تمہاری جان ان لوگوں کی خاطر غم و افسوس میں نہ گھلے۔ اپنے نبیؐ کو اللہ تعالی بڑے پیارے انداز سے یہ بات سمجھا رہے ہیں کہ (ان منکرین حق اور مشرکین مکہ و سرداران قریش و دیگر مخالفین) کے معاملہ میں صبر کرلو جس طرح اللہ کو ان کی پرواہ نہیں رہی ہے تم بھی انکے حال پر غم کھانا چھوڑ دو۔ کیونکہ جو کچھ برا رویہ یہ اسلام اور داعی اسلام کے ساتھ کررہے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ یعنی سخت دھمکی دی گئی کہ ان مجرموں کے برے کرتوتوں کا سخت محاسبہ ہوکر رہے گا۔ اس سورۃ میں "زندگی بعد الموت" کو سمجھانے، اللہ نے ایک بہترین تمثیل لوگوں کے سامنے رکھی ہے کہ (وہ مردوں کو دوبارہ کیسے اٹھائے گا؟) اسکی مثال یوں دی ہے کہ، وہ اللہ ہی (کی قدرت) تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے، پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں، پھر ہم اسے ایک اجاڑ علاقے کی طرف لے جاتے ہیں اور اسی زمیں کو جلا اٹھاتے ہیں جو مری پڑی تھی۔ (یاد رکھو) مرے ہوے انسانوں کا جی اٹھنا بھی اسی طرح (ہمارے حکم سے) ہوگا۔۔۔۔! دراصل انکار آخرت کرنے والوں کے لیے اس میں عبرت کی کھلی نشانی ہے کہ تم اپنی آنکھوں سے دیکھو کس طرح مردہ پڑی زمیں بارش کے ہوتے ہی لہلہا اٹھتی ہے۔ پھر آخرت کے برپا ہونے اور انسانوں کے جی اٹھنے کو تم نے بعید از امکان کیسے سمجھ لیا؟ غور تو کرو عقل سے کام لو۔۔۔! بتانا مقصود یہ ہے کہ قیامت کے روز تمام اگلے پچھلے مرے ہوئے انسان اللہ تعالی کے ایک اشارے پر بلکل اسی طرح یکا یک جی اٹھیں گے جس طرح ایک بارش ہوتے ہی سونی پڑی زمین سے یکا یک ہرے بھرے پودے نمودار ہوتے ہیں۔ ایک اور اہم بات آیت 10 میں بتلادی گئی کہ انسان کے لیے حقیقی عزت و سرفرازی کیا ہوتی ہے، (بلخصوص قریش کے سرداروں کو متنبہ کیا گیا اور آج بھی؛ اللہ سے غافل اپنے کو عزت مآب کھلانے والے مالداروں و صاحب اقتدار لوگوں اور مال متاع پر فریفتہ لوگوں کے سامنے یہ لمحہ فکر یہ ہے کہ "رسول اللہ کی دعوت قبول کرنے سے تمہیں تمہاری اپنی اجارہ داریاں اور سماج میں چودھراہٹ، اونچا مقام، اسر رسوخ ختم ہوجانے کا اندیشہ لاحق ہو تو، خوب یاد رکھو تم نے خدا سے بغاوت کرکے دنیا میں باعزت رہنے کو سب کچھ سمجھتے ہو تو یہ تمہاری کج فہمی و خام خیالی ہے) حقیقت یہ ہیکہ ہر قسم کی عزت اللہ تعالی کے لیے ہے یعنی بتایا جارہا ہیکہ جو عزت و آبرو کا آرزومند ہے اسے بتاؤ کہ ساری عزتوں کا مالک اللہ تعالی ہے۔ جس کو (بھی دنیا میں) عزت ملی ہے اسی کی بارگاہ اقدس سے ملی ہے۔ تم بھی اس کے جناب میں حاضر ہوکر سر نیاز جھکا دو۔ اسکی اطاعت و فرمابرداری کو اپنا شعار بنالو، وہ تمہیں بھی سرفراز کردے گا۔ اور اللہ کی بارگاہ میں وہی قول و فعل؛ اور صالح اعمال مقبول ہوتے ہیں اور انسان کو ارتقائی منزل تک پہنچاتے ہیں؛ جس سے انسان عروج کی منزلیں طے کرتا ہے وہ ہیں "پاکیزہ کلمات" اور اخلاص سے پر، سچے قول اور فعل؛ جسکی تعلیم نبیؐ کے ذریعہ قیامت تک آنے والے سارے نوع انسانی تک پہنچائی گئی ہیں یہی چیز تمہیں عزت و وقار عطا کرسکتی ہیں۔ آگے منکرین حق کو اس بات سے آگاہ بھی کردیا کہ جو لوگ اسلام کے خلاف فریب کاریاں کرتے ہیں "لھم عذاب شدید" ان کے لیے شدید عذاب ہے۔ "وَمَکرُ اُولٰئِکَ ھُوَ یَبُورُ" اور انکا یہ مکر (و فریب) تباہ ہوکر رہے گا۔ اور جو کچھ یہ (منکرین) کر رہے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ انسان کی تخلیق کے حوالے سے فرمایا گیا، تمہیں پیدا کیا مٹی سے پھر پانی کے بوند سے پھر جوڑے جوڑے بنادیے، اور کوئی عورت حاملہ نہیں ہوتی اور نہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اللہ کے علم میں ہوتا ہے۔ آگے توحید باری تعالی پر دلنشیں آیات آئی ہیں جس میں اللہ تعالی کے کمالات اور اسکی شان کبریائی بیان ہوئی ہے تاکہ سوچنے سمجھنے والے دل و دماغ توحید کی حقیقت جان لیں۔ اس میں سب سے پہلے یہ بتلایا گیا کہ تم اللہ کا فضل اور اسکی نعمتیں حاصل کرکے اسکے شکر گزار بندے بن کر رہو۔ دوسری بات یہ کہ کائنات کی ہر چیز ایک ضابطہ کی پابند ہے اور یہ سب کام تمہارے رب کے حکم سے انجام دیے جارہے ہیں، اور بادشاہی اسی کی ہے، ایسے مالک حقیقی کو چھوڑ کر دوسروں کو پوجنا مدد کے لیے پکارنا یہ سارے اعمال آخرت میں خسارے سے دو چار کرنے والے ہیں۔ یاد رکھو تم سب اللہ کے محتاج ہو لہذا اللہ تعالی، جو غنی و حمید ہے اسے کے آگے دست سوال دراز کرو جو ہر طرح کی تعریف کا حق رکھتا ہے کیونکہ وہ تمہاری اور تمام موجوداتِ عالم کی حاجتیں پوری کررہا ہے۔ تیسری اہم بات یہ بیان فرمائی گئی کہ کل روز آخرت کوئی شخص بھی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا یعنی ہر آدمی کو اپنا بوجھ اٹھانا ہوگا کوئی دوسرا اسکے بوجھ کو ہلکا نہ کرسکے گا خواہ وہ قریب ترین رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، خبردار ہوجاؤ وہاں اپنی کرنی اپنی اپنی بھرنی ہوگی!!! چوتھی چیز بھی کان کھول کر سننے اور عمل کرنے کی ہے، جس میں فرمایا کہ (اے نبیؐ) آپ صرف انہی لوگوں کو متنبہ کرسکتے ہیں جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اور نماز قائم کرتے ہیں، جو کوئی بھی پاکیزگی اختیار کرے گا اسکا فائیدہ اسی کو ہوگا، یعنی کل اللہ کی بارگاہ میں وہ پہنچے گا تو سچائی و پاکیزگی کے ثمرات اسے خوب حاصل ہونگے۔ پانچویں بات یہ کہ اندھا اور آنکھوں والا، اندھیرے اور روشنی، ٹھنڈی چھاؤں اور دھوپ کی تپش، اور اسی طرح زندے اور مردے برابر نہیں ہوسکتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب ہے کہ آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جن کے سینے ضمیر کے مدفن بن چکے ہوں، ایمان کی دولت سے خالی؛ رسولؐ برحق کی تعلیمات کے منکر لوگ ظاہر میں تو وہ زندہ نظر آتے ہیں حقیقت میں وہ مردہ ہیں، اس طرح آج بھی وہ لوگ مردوں کی فہرست میں شامل ہیں جو؛ توحید، رسالت آخرت اور جنت و جہنم پر ایمان لائے بغیر اپنے من کی بات پر عمل پیرا ہوکر طبع زاد طریقہ زندگی بسر کررہے ہیں۔ ایک اور حقیقت کی طرف رہنمائی کی گئی ہے کہ اللہ تعالی کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اس سے ڈرتے ہیں۔ یعنی جن کے پاس اللہ تعالی کی خوشنودی و رضا جوئی حاصل کرنے کا علم ہوتا ہے اور نافرمانی کے انجام بد کا ادراک و علم موجود ہو وہ اللہ سے بہت ڈرتے ہیں۔ اسی لیے اسلام کا آغاز "اقراء" سے ہوا کیونکہ علم کے بغیر انسان کی زندگی تاریکیوں کا مجموعہ بنی رہتی ہے۔ چنانچہ جنت و درجات جنت کے حصول؛ جہنم سے بچنے کی فکر میں شب و روز گزارنا یہ سب علم و فہم کے بغیر ممکن نہیں۔۔۔۔۔۔ الغرض کتاب اللہ کی تلاوت؛ اور فرامین رسول اللہ پر عامل ہوکر نماز کو قائم کرنا؛ کھلے چھپے اللہ کے عطا کردہ مال کو راہ اللہ و راہ حق میں خرچ کرنا ایسی تجارت ہے جس میں ہرگز خسارہ نہیں، اس لیے کہ اسکی ضمانت اللہ نے لے لی ہے۔ اور نیکی و خدا ترسی کی راہ پر چلنا اور اس میں سبقت لے جانا اللہ کے اذن سے ہے اور یہ بہت بڑا فضل ہے۔ جنت کے حوالے سے جنتیوں کا ذکر ہوا کہ وہ کسطرح خوش و خرم اپنی آرامگاہوں میں خدا کے فضل و کرم کے مزے لوٹ رہے ہونگے۔ رہے وہ بدبخت لوگ جو آخرت میں ناکام نامراد ہونگے انہیں جہنم میں داخل کردیا جائے گا اور وہ ہر پل بہت ہی تکلیف میں ہونگے۔ جو لوگ ایمان قبول کرتے ہیں (نبیؐ کے نقش پر چلتے ہیں) ایسے لوگوں کے لئے بڑی بشارتیں سنائی گئیں تاکہ ان کے دل اسلام پر مضبوطی سے جم جائیں۔ اس طرح ان مرکزی مضمون کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہم اگر اس سورت کا گہرائی سے مطالعہ کریں گے تو ان شاء اللہ پوری سورت کا اصل پیغام واضح ہوکر ہمارے سامنے آئے گا، جو ہمارے لیے اور پوری نوع انسانی کے لیے اشد ضروری ہے۔ (مستفاد کتب) تفہیم القرآن، ضیاء القرآن، تدبر قرآن اور معارف القرآن۔

چین نے ریڈیو فری ایشیا کے خلاف مہم کے دوران امریکہ میں فرینڈز آف رپورٹر کو نشانہ بنایا

واشنگٹن ڈی سی۔ 29 رمئی۔ ایم این این۔ لیکھو نے والے چینی حکومتی ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ بیجنگ کی جانب سے ایک نیوز آرگنائزیشن کے لیے کام کرنے والے اویغور رپورٹرز کے خلاف منظم انتقامی کارروائیاں کی گئی ہیں جو اب ٹرمپ انتظامیہ کی گرفت میں ہے۔ دستاویزات میں 42 "حساس اور خاص" لوگوں کے پتے، پیشوں، فون نمبرز اور دیگر نجی تفصیلات کے ساتھ ناموں کی فہرست شامل ہے جو مبینہ طور پر 60 سالہ ایغور صحافی شوہرت ہوشور کے ساتھ "قریبی رابطے" میں تھے۔ ہوشور، جو 1994 میں چین سے فرار ہوگیا تھا، ریڈیو فری ایشیا کے قریبی لوگوں پر توجہ دینے کے بعد سے ریڈیو فری ایشیا کے رپورٹر رہے ہیں۔ ہوشور کے مدار میں، دستاویز میں کہا گیا ہے کہ ایک شخص، ایک مصنف، کے ساتھ "سیاسی شک کی بنیاد پر عوامی سیکورٹی حکام کے ساتھ معاملہ کیا گیا ہے۔ آر ایف اے کے لیے امریکہ میں مقیم رپورٹر کے طور پر، ہوشور نے سنکیانگ میں ترک باشندوں کے خلاف چینی حکومت کی جابرانہ پالیسیوں کا احاطہ کیا ہے، جس میں سیکڑوں اویغوروں کی اجتماعی نظر بندی بھی شامل ہے۔ ہوشور کی علاقے کے بارے میں گہری معلومات اور وسیع رابطوں نے اسے پولیس افسران اور زمین پر موجود دیگر خفیہ ذرائع سے خصوصی معلومات اکٹھی کرنے کی اجازت دی ہے۔

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
30 May 2025

آج بھی ہو براہیم سا ایماں پیدا

سعدیہ فاطمہ عبدالخالق، ناندیڑ مہاراشٹرا

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور ساری نعمتیں اسی کی دی ہوئی ہیں، اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے اس کی ہر تعلیم انسان کے لئے نمونہ ہیں جس کی روشنی میں انسان منزل مقصود تک پہنچ سکتا ہے اس کے بغیر انسان، صفت آدمیت، ہی سے نہیں بلکہ دائرہ انسانیت، سے بھی خارج ہے، کیونکہ انسان کو انسان بن کر زندگی گذارنے کا طریقہ صرف مذہب اسلام نے بتایا ہے، اللہ رب العزت کے فضل و کرم کے بغیر اس تک رسائی ناممکن ہے وہی اپنے بندوں میں سے جسے وہ چاہتا ہے اپنے تک پہنچنے کے لئے منتخب کر لیتا ہے ان منتخب کئے ہوئے بندوں میں سرفہرست انبیاء علیہم السلام کے نفوس قدسیہ ہیں، پھر صدیقین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی جماعت پھر شہداء اقدس کی جماعت، پھر صالحین رحم اللہ کی جماعت ہے، پیغمبروں کی دنیا میں اولوالعزم پیغمبر، دین حنیف کے بانی وحضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں، جنھوں نے کئی آزمائشوں اور قربانیوں کے ذریعے صبر و استقامت کا امتحان دیا، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جس وقت اس دنیا میں آنکھیں کھولیں اس وقت تمام دنیا شرک و بت پرستی میں مبتلا تھی، جس قوم میں وہ پیدا ہوئے وہ ایک ستارہ پرست قوم تھی، ایسے زمانے، ایسی قوم اور ایسے خاندان میں وہ پیدا ہوئے تھے کہ دنیا کی عام روش پر چلنے والا ہوتا تو وہ بھی اسی راستے پر جاتا جس پر اس زمانے کے لوگ چلے جا رہے تھے لیکن اپنے ان دیکھے محبوب کے عشق میں مبتلا ہو کر آزمائش پر آزمائش سے گذرتے رہے، لوگوں کو توحید سے باخبر کرایا، آگ کے شعلوں سے گذر کر پیشانی پر بل تک نہیں آنے دیا، یہی انسان کی فطرت اصلی ہے، جسے قران کریم نے قلب سلیم کے لقب سے یاد کیا ہے، اسی حقیقت میں ہر آزمائش میں ابراہیم علیہ السلام کو بڑھاوا دیا اس وقت بھی جب وہ نمرود کی جلائی ہوئی آگ میں پھینکے گئے تھے اور اس وقت بھی جب وہ بے آب و گیاہ وادی میں اپنے نور نظر اور رفیق حیات کو چھوڑ کر چلے گئے تھے اور اس وقت بھی جب ایک عمر گزارنے کے بعد وہ اپنی رفیق حیات اور نور نظر لخت جگر کے ہاں تشریف لائے تو رب العالمین نے عالم خواب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ اپنے لخت جگر کی قربانی پیش کریں، جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب کی اطلاع دینے کے بعد بیٹے سے مرضی چاہی تو حضرت اسماعیل علیہ السلام نے جو جواب دیا وہ فرمانبرداری کے تمام حدود سے اعلی و بالا تھا، ابا جان جو کچھ آپ نے دیکھا ہے یا حکم پایا ہے آپ اس میں تاخیر نہ کریں ان شاء اللہ تعالی آپ مجھے صابروں میں پائیں گے، باپ نے بیٹے کو زمین پر لٹا دیا جیسا کہ قران کریم میں ارشاد ہے، ,, فلما اسلما وتله للجبين ،، بیٹے کو مینڈھے کی طرح سختی سے زمین پر لٹانے کے وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اندر اسلام ہی کی طاقت کارفرماتی اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کے مضطرب ہو ہو کر اپنی گردن چھری سے قریب کر لینے میں حقیقت اسلام ہی کی محویت کا غلبہ تھا جس سے ان کا نفس فنا ہو گیا تھا اور ایمان کو بقا حاصل ہو گئی تھی، اللہ تعالیٰ نے جب ان کے پورے گھرانے کی آزمائش کر لی تب ان کے متحرک اعمال کو بطور تقلید، قیامت تک پوری دنیا کے لئے طئے کیا گیا اور اسے فرائض میں شامل کیا گیا، دین میں جن پانچ فرائضِ کو رکھا گیا ہے ان میں ایک حج ہے، حج کی عبادت اس پوری زندگی کے لئے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی بندگی میں دینے کا اپنی مخلوق سے مطالبہ کیا ہے، ایک بڑی اہم عبادت ہے جسے اسلام کے ارکان میں شمار کیا گیا ہے، اسلام کے پانچ ارکان کو اسلام کے ستون کہا گیا ہے، ستون وہ ہوتے ہیں جو عمارت کو سہارا دیتے ہیں، اسی لئے، کلمہ، نماز، روزہ، زکوات اور حج، اللہ کی بندگی اور اطاعت کو سہارا دینے کا، کام یہ ستون کرتے ہیں، ہر عبادت کی اپنی اپنی برکات اور انوارات ہیں، دنیا و آخرت کی زندگی میں ان کے عظیم الشان اثرات ہیں ان میں سے ایک عبادت سے دوسری عبادت کا فرض پورا نہیں ہوسکتا، نماز پڑھنے سے صرف نماز کا ہی فرض ادا ہوگا، اسی طرح حج کی فضیلت بھی دیگر عبادات کے ذریعے حاصل نہیں ہوسکتی، بلکہ اس کے لئے ضروری ہے کہ اللہ کے دربار کی حاضری، بیت اللہ شریف جا کر فریضہ حج ادا کیا جائے، تاریخ ہزاروں برس کا سفر طے کرنے کے بعد ہر سال اپنے آپ کو دہراتی ہے تا کہ اسلام کے داعی اول کی زندگی ایک مرتبہ پھر اپنے جمال جہاں آراء سے قالب مروہ میں نئی جان ڈال دے اور دنیا کے سامنے صبر وضبط اور ایثار و استقلال کا سبق پیش کرے، میدان حج میں ایک ہی طرح کے لباس میں ایک ہی سمت دوڑنے والوں کی زبانوں سے لبیک اللھم لبیک کی صدائیں نکلتی ہیں تو ان میں ہر صدا حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی ہی صدا ہوتی ہے، جنہوں نے ہزاروں برس قبل اپنے مالک حقیقی کی صدائے یا عبدی کے جواب میں والہانہ انداز میں لبیک کا نعرہ لگایا تھا، حج ابراہیم علیہ السلام کی اللہ تعالی سے محبت کی علامت ہے، عید الضحی کے موقع پر قربانی بھی اسی محبت کو تازہ کرنے کے لئے ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کی محبت میں جس طرح اپنے باپ کو چھوڑا، اپنا گھر بار چھوڑا، رشتہ داروں کو چھوڑا ایک بیابان جنگل میں اپنے بیوی بچے کو لا بسایا، وہاں پر پتھروں سے اللہ کا گھر بنایا، یہ سب محبت کی علامت ہے، وہ جس طرح آتے تھے، اس گھر کے گرد چکر کاٹتے تھے، اس کو چومتے اس کو پیار کرتے تھے یہ بھی محبت کی علامت ہے، چنانچہ عید الاضحیٰ کا تعلق تاریخ اسلام کے ایک نہایت ہی درخشاں باب سے ہے اگر چہ یہ عام لوگوں کی نظر میں صرف سنت ابراہیمی کی یادگار کے طور پر دی جانے والی قربانی کی حیثیت سے زندہ ہے، دراصل یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اسوہ حسنہ کی تائید وتجدید ہے حقیقت اسلامی میں اور شریعت الہی کی تعبیر و تصویر ہے خداوند قدوس کو اسلام کی جس حقیقت سے دنیا والوں کو روشناس کرانا مقصود تھا، حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہر عمل حقیقی اسلام کا اعلیٰ نمونہ تھا، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالی نے ان کی زندگی کے تمام اعمال تا قیامت محفوظ کر دیا اور ان کی داستان کو بقائے دوام حاصل ہو گئی، اللہ کی یاد، اللہ کی راہ میں خرچ کرنا، اپنے نفس کے اوپر ضبط کرنا اور اللہ کے دین کو غالب کرنے کے لئے، اس کا کلمہ ء بلند کرنے کے لئے، اس مشن کو پورا کرنے کے لئے جو اللہ نے اپنے رسولوں کے سپرد کیا اس کے لئے، گھر بار چھوڑنا، گھر سے نکلنا اور اپنے معمولات زندگی چھوڑ دینا اور کہیں اور سفر کر جانا حج کے ذریعے ان سب پہلوؤں سے تربیت کی جاتی ہے، فریضہ حج کی ادائیگی کے بعد اپنے یومیہ معمولات میں تبدیلی پیدا کریں، روزانہ قرآن کی تلاوت کریں، لوگوں کے ساتھ حسن سلوک رکھیں، اللہ کے حضور اپنے آپ کو صاف شفاف رکھیں تا کہ حج کی عظمت و رفعت ہمیشہ برقرار رہیں، اللہ ہمارے علم و عمل کو قبول فرمائے اور اللہ ہم سب سے راضی ہو جائے۔

آمین ثم آمین یارب العالمین

ڈاکٹر منیب حنفی کہ شعری مجموعے "کھلتی کلی" کا نامور صحافی شاہد لطیف کے ہاتھوں رسم اجراء

پربھنی:29 مئی: شعبہ اردو ممبئی یونیورسٹی ممبئی و اردو چینل ممبئی کے اشتراک سے نامور شاعر ڈاکٹر منیب حنفی کے شعری مجموعے " کھلتی کلی " کا رسم اجراء نامور صحافی شاہد لطیف ایڈیٹر روزنامہ انقلاب کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ یہ تقریب ممبی یونیورسٹی کے شعبے اردو کے آڈیٹوریل ہال منعقد ہوی اس تقریب کی صدارت معروف و معتبر شاعر اور صحافی

شاہد لطیف نے کی تقریب میں 'عبداللہ امتیاز صدر شعبہ اردو ممبئی یونیورسٹی ممبئی مہمان خصوصی تھے۔ سینیئر سماجی خدمت گار جعفر موسی خان نے اپنے خیالات کا ااظہار کیا۔ اس موقع پر ایک باوقار شعری نشست کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس شعری نشست میں شاہد لطیف ' حامد اقبال صدیقی' عبید اعظم اعظمی ' ڈاکٹر ذاکر خان ذاکر' علیم طاہر 'ڈاکٹر منیب حنفی 'محمد مصعب الرحمٰن 'ذیشان ساحر' نے سامعین کو محظوظ کر کے محفل کو زعفران زار کیا۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر سید غازی اثر نے بحسن و خوبی انجام دی۔ نذیر خان سر عمر کھیڑ 'اشتیاق احمد مالیگاؤں' سیدہ نسرین کوثر' ڈاکٹر فائزہ سمین پربھنی باذوق و ادب نواز خواتین و حضرات موجود تھے۔ اس تقریب میں پربھنی، عمر کھیڑ 'ایوت محل' ممبئی سے طلبہ و سامعین کثیر تعداد میں تھے۔

ترقی کا راز نئی نسل کی عمدہ تعلیم و تربیت میں پوشیدہ

لال بہادر شاستری کالج میں گریجویشن ڈے کا انعقاد، ڈاکٹر حافظ کرناٹکی، سید شفیع اللہ، ڈاکٹر منظور نعمان و دیگر کے خطابات

بنگلور:29 مئی (پریس ریلیز) حکومت کرناٹکا کے ڈپارٹمنٹ آف کالجیٹ اینڈ ٹیکنیکل ایجوکشن کے زیر انتظام لال بہادر شاستری گورنمنٹ فرسٹ گریڈ کالج بنگلور کے ڈپارٹمنٹ آف کامرس اینڈ مینجمنٹ کی جانب سے بی کام اور بی بی اے کے فائنل ایئر طلبہ کے اعزاز میں گریجویشن ڈے، کلاس آف 2025: کی پروقار تقریب کو یمپو آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد منظور نعمان نے فرمائی، جب کہ مہمانِ خصوصی کے طور پر معروف سماجی شخصیت ڈاکٹر امجد حسین حافظ کرناٹکی چیئرمین چلڈرنس اکیڈمی و سابق چیئرمین کرناٹکا اردو اکیڈمی جبکہ مہمانانِ اعزازی میں سید شفیع اللہ چیف ایڈوائزر، جئے نگر مساجد فیڈریشن بھی شامل رہے۔ اس موقع پر کالج کی دیگر اہم شخصیات بھی موجود رہیں، جن میں ڈاکٹر تھمے گوڑا چیف لائبریرین و اسٹاف سیکریٹری، ڈاکٹر سجاد پاشا، ڈاکٹر لتا و دیگر نے بھی تقریب کی رونق بڑھائی۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا۔ بعد ازاں مقررین نے گریجویشن مکمل کرنے والے طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر طلبہ کو اسناد سے نوازا گیا۔ طلباء کے ذریعہ کیمپس کی خوبصورت یادوں کو تازہ کرتے ہوئے ایک جذباتی ماحول دیکھنے کو ملا۔ اپنے صدارتی خطاب میں ڈاکٹر منظور نعمان طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم کبھی بھی دینے والے بنیں لینے والے نہیں۔ لینے والے بنیں گے تو محنت سے دور رہ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سمندر ندیوں سے پانی لیتا ہے اس وجہ سے کھارا ہے۔ ندیاں پانی دوسروں کو دیتی ہیں اس وجہ سے میٹھی ہیں۔ نالوں میں جمود ہوتا ہے اس وجہ سے اس کا پانی بھی بدبودار ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر منظور نعمان نے کہا کہ حرکت میں برکت ہوتی ہے۔ ہمیں رکنے کے بجائے چلتے رہنا ہے۔ اسناد حاصل کرنے والے طلباء سے انہوں نے کہا کہ تعلیمی سفر کی یہ منزل نہیں بلکہ صرف ایک پڑاؤ ہے اس سے آپ کو کہیں آگے جانا ہے۔ پرنسپل ڈاکٹر محمد منظور نعمان نے طلبہ کو مستقبل کی زندگی کے لیے رہنمائی فراہم کرتے ہوئے محنت، دیانت داری اور خود اعتمادی کے ساتھ ملک و قوم کی خدمت کا مشورہ دیا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر امجد حسین حافظ کرناٹکی نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ یہ بہت مبارک تقریب ہے، یہاں قوم اور ملک کا مستقبل بنانے والے اساتذہ حاضر ہیں۔ تو ملک اور قوم کا قیمتی سرمایہ طلبا و طالبات بھی موجود ہیں۔ کسی بھی ملک کی ترقی کا راز نئی نسل کی عمدہ تعلیم و تربیت میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ جس ملک کی نوجوان نسل جتنی زیادہ پڑھی لکھی ہوتی ہے وہ ملک اتنا ہی زیادہ روشن مستقبل کا حامل ہوتا ہے۔ میں آپ سبھی طلبا اور طالبات کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ نے تعلیم حاصل کر کے اور گریجویشن کی ڈگری حاصل کر کے نہ صرف یہ کہ اپنے مستقبل کو سنوارنے اور اپنے والدین کے خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کرنے کا کارنامہ انجام دیا ہے بلکہ ملک اور قوم کے مستقبل کو بھی محفوظ کرنے کا ذمہ اپنے کندھوں پر لیا ہے، آپ کی لیاقت، قابلیت اور تعلیمی صلاحیت ہمارے اس ملک کو ترقی کے معاملے میں طاقت بخشے گی اور آنیوالی نسلوں کے خوابوں کی سچی تصویر سامنے لائیگی۔ میں صدر جلسہ ڈاکٹر منظور نعمان صاحب پرنسپل لال بہادر شاستری گورنمنٹ فرسٹ گریڈ کالج بنگلور، سید شفیع اللہ صاحب، ڈاکٹر تمے گوڈا صاحب، ڈاکٹر سجاد پاشا صاحب، اور محترمہ ڈاکٹر کویتاوانی ایس ڈی صاحبہ اور طلبا و طالبات اور حاضرین مجلس کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ساتھ ہی آپ کے والدین اور اساتذہ اور وہ سارے لوگ مبارکباد کے حقدار ہیں جنہوں نے یہاں تک پہونچنے میں کسی بھی طرح آپ کا تعاون کیا۔ مجھے امید ہے کہ آپ اپنی پسند کے مطابق اپنی تعلیم اور عملی تربیت کا سلسلہ آگے بھی جاری رکھیں گے اور علم کی روشنی کو عام کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ اللہ آپ کو ہر طرح کی کامیابی سے سرفراز فرمائے۔ اس موقع پر مہمان اعزازی سید شفیع اللہ جنہوں نے تعلیم اور اخلاقی اقدار کی اہمیت پر زور دیا، نے کہا کہ سرکاری کالج میں حسن انتظام دیکھ کر بڑی مسرت ہو رہی ہے۔ اس کے پیچھے پرنسپل ڈاکٹر منظور نعمان کی توجہات کارفرما ہیں۔ میں گریجویٹ طلباء کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان کے روشن مستقبل کیلئے نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ تقریب کا اختتام کلمات تشکر اور قومی ترانے کے ساتھ ہوا۔ پروگرام میں تدریسی وغیر تدریسی عملہ، والدین اور طلبہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

انڈیا کے زیر انتظام کشمیر میں حفاظتی مشقوں کے اعلان پر خوف: 'رات کو طیارے اُڑے تو لگا جھڑپیں شروع ہو گئیں'

ریاض مسرور

انڈیا کے زیر انتظام کشمیر اور دوسرے کئی انڈین شہروں میں بدھ کی صبح سرکاری طور پر 'آپریشن شیلڈ' کے نام سے حفاظتی مشقوں کا اعلان کیا گیا لیکن اسی روز رات کو انڈیا کے زیر انتظام کشمیر میں ہونے والی یہ مشقیں ملتوی کر دی گئیں۔ سٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) نے ایک بیان جاری کیا کہ 'ان مشقوں کو مخصوص حالات کے پیش نظر ملکی سطح پر پلان کیا گیا۔ اس کا مقصد ہنگامی صورتحال میں مختلف محکموں کی تیاری کا جائزہ لینا ہے۔ اس میں لوگوں کو بھی شامل کیا جائے گا تا کہ وہ بحران کے وقت مناسب حفاظتی انتظام کر سکیں۔' بیان کے مطابق جمعرات کو ہونے والی ان مشقوں کو 'انتظامی وجوہات' کے باعث ملتوی کیا گیا اور اگلی تاریخ کا اعلان جلد ہی کیا جائے گا تاہم پولیس ذرائع نے بی بی سی کو بتایا کہ بڑے پیمانے پر ہونے والی ان مشقوں کو انڈین وزیر داخلہ امیت شاہ کے دورے کی وجہ سے ملتوی کیا گیا۔ واضح رہے امیت شاہ پاکستان اور انڈیا کے درمیان حالیہ کشیدگی اور پھر دونوں ملکوں میں سیز فائر کے 19 روز بعد جمعرات سے جموں اور پونچھ کا دو روزہ دورہ کر رہے ہیں۔ اس دورے کے دوران وہ سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کے علاوہ پونچھ میں کراس بارڈر شیلنگ سے متاثرہ خاندانوں سے بھی ملیں گے۔ 'رات کو جنگی طیارے اُڑنے لگے تو لگا پھر جھڑپیں شروع ہو گئی ہیں' قابل ذکر بات یہ ہے کہ چھ مئی کو انڈین حکام نے اعلان کیا تھا کہ اگلے روز یعنی سات مئی کو جموں کشمیر سمیت ملک کی بیشتر ریاستوں میں حفاظتی مشقیں ہوں گی لیکن چھ اور سات مئی کی رات ہی انڈیا نے پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کا آغاز کر دیا جسے سرکاری طور پر 'آپریشن سندور' کا نام دیا گیا۔ حالیہ کشیدگی میں انڈین اور پاکستانی فوج کے درمیان شیلنگ میں سب سے زیادہ متاثر ہونے والے پونچھ سیکٹر میں اکثر لوگوں نے اس وقت مشقوں کا اعلان سن کر نقل مکانی کو ملتوی کر دیا تھا لیکن پھر دونوں ممالک کے درمیان اس جھڑپ سے یہاں کے رہنے والے شدید متاثر ہوئے۔ یہی وجہ ہے کہ بدھ کو بھی جب 'آپریشن شیلڈ' کا اعلان ہوا تو انڈیا کے زیر انتظام کشمیر میں لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ سرینگر ائیر پورٹ کے قریب رہنے والے جاوید احمد نے بتایا کہ 'پہلے مشقوں کا اعلان ہوا، پھر سوشل میڈیا پر کئی انڈین صارفین نے کہا کہ پاکستان کے خلاف آپریشن شروع ہوگا۔ پھر جب رات کو طیارے اُڑے تو مجھے لگا پھر سے جھڑپیں شروع ہو گئی ہیں۔' یاد رہے کہ انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں 22 اپریل کو 26 سیاحوں کی ہلاکت کے بعد انڈیا نے رواں ماہ چھ اور سات تاریخ کی درمیانی شب پاکستان کے خلاف عسکری کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے پاکستان میں متعدد مقامات کو نشانہ بنایا تھا۔ پاکستان نے بھی جوابی کارروائی کی اور دونوں ممالک ایک دوسرے پر اگلے چار روز تک حملے کرتے رہے تاہم امریکہ کی ثالثی میں پھر دونوں ممالک کے درمیان سیز فائر ہوا۔

'یہ مشقیں سیاسی مجبوری ہیں، نہیں لگتا جنگ ہو گی'

انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے سینیئر صحافی اور تجزیہ نگار ہارون ریشی کے مطابق ماک ڈرلز (مشقوں) کا براہ راست مطلب یہ ہوتا ہے کہ ملک حالت جنگ میں ہے 'لیکن اس کا مطلب نہیں کہ جنگ ہو گی۔' بی بی سی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ 'بدقسمتی سے انڈیا کی خارجہ پالیسی اور داخلہ پالیسی میں تال میل کی کمی ہے۔ اُدھر ہم دنیا میں کہہ رہے ہیں کہ ہم جنگ نہیں بلکہ دہشت گردی کا خاتمہ چاہتے ہیں، اِدھر ملک میں ٹی وی اور سوشل میڈیا پر ہم جنگ چھیڑے ہوئے ہیں۔ ماک ڈرلز کے اعلان اور بار بار جیٹ پروازوں سے اُن بے بنیاد باتوں کو تقویت ملتی ہے جو سوشل میڈیا پر پھیلائی جا رہی ہیں۔' مؤرخ اور تجزیہ نگار پیر غلام رسول اس بارے میں کہتے ہیں کہ سیز فائر تو قائم ہے لیکن اگر حالات مکمل طور پر ٹھیک ہو گئے تو پھر کئی سوالات اُٹھتے ہیں۔ 'پھر جواب دینا پڑے گا کہ جنگ میں ہوا کیا تھا، یا یہ کہ ہم نے جنگ کا مقصد حاصل کیا یا نہیں۔ اپوزیشن کا مطالبہ ہے آپریشن سندور سے متعلق خصوصی پارلیمانی اجلاس طلب کیا جائے۔ یہ سب (مشقیں) سیاسی مجبوری ہیں، مجھے نہیں لگتا کہ کوئی جنگ ہوگی۔' دوسری جانب صحافی اور تجزیہ نگار شبیر ابن یوسف کہتے ہیں کہ زمین پر جو کچھ نظر آ رہا ہے اس سے نہیں لگتا کہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'فوج کو مسلسل موبلائز کیا جا رہا ہے اور پھر انڈیا نے سرکاری طور پر بھی اعلان کیا کہ آپریشن سندور معطل ہے لیکن ختم نہیں ہوا۔'

تو کیا دنیا میں سفارتی وفود بھیجنا بھی جنگ کی تیاری ہے؟

پاکستان اور انڈیا کے درمیان چار روزہ تنازع اور ایک دوسرے کے خلاف عسکری کارروائیوں کے بعد دونوں ممالک کی حکومتوں نے اعلیٰ سطح کے وفود کو عالمی سفارتی مہم پر روانہ کرنے کا اعلان کیا اور دونوں ہی ملکوں کی جانب سے تشکیل دیے گئے اِن وفود میں اہم سیاسی رہنماؤں کو شامل کیا گیا۔ یاد رہے کہ اس نوعیت کی سفارتی مہم کا اعلان پہلے انڈیا کی جانب سے ہوا جس کے بعد پاکستان کی حکومت نے بھی اسی طرح کی سفارتی مہم کا اعلان کیا۔ ایک ایسے وقت میں جب دونوں ممالک میں اگر چہ سیز فائر تو ہو چکا لیکن سرحد کے دونوں جانب لگ بھگ 88 گھنٹوں میں پیش آئے واقعات پر متضاد دعوؤں کے بیچ یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ اِن سفارتی مہمات کا مقصد کیا ہے اور دونوں ممالک ان کے ذریعے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ اس سوال پر مبصرین کے درمیان اختلاف نظر آتا ہے۔ بعض مبصرین کا یہاں تک کہنا ہے کہ بیرون ملک سیاسی وفود بھیجنے کے پیچھے 'یہ مقصد بھی ہو سکتا ہے کہ کسی جنگ کی صورت میں ملک کو عالمی سطح پر سفارتی حمایت حاصل ہو۔' مؤرخ اور تجزیہ نگار پیر غلام رسول بیرون ملک وفود بھیجنے کو جنگ کی تیاری سے تعبیر کرنے کو 'تجزیاتی حماقت' کہتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 'بیرون ممالک سفارتی وفود اس لیے بھیجے جاتے ہیں تا کہ وہ ملک کو متاثرہ پارٹی کے طور پر پیش کریں نہ کہ ایک جارح قوت کے طور پر۔ ششی تھرور اور جے شنکر کے بیانات سے بھی واضح ہوا کہ انڈیا دنیا کو یہ بتا رہا ہے کہ اُس نے صرف دہشت گردی کے ردعمل میں پاکستان میں دہشت گردوں کے مبینہ ٹھکانوں کو نشانہ بنایا اور کوئی حملہ نہیں کیا۔' دوسری جانب تجزیہ نگار ہارون ریشی بھی کہتے ہیں کہ آج تک کسی بھی ملک نے سفارتی وفود کو دنیا بھر میں یہ کہنے کے لیے نہیں بھیجا کہ وہ فلاں ملک پر چڑھائی کریں گے۔ 'وہ ایک دوسری صورتحال ہوتی ہے۔ اُس میں فوجی اتحادیوں سے حکومتی سطح پر بات ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر 1971 کی جنگ سے پہلے سرکاری طور پر سویت یونین سے بات چیت ہوئی تھی اور یہ بات جنگ کی صورت میں ہتھیاروں اور دوسری سپلائز سے متعلق تھی لیکن سفارتی وفود کا ایجنڈا امن سے متعلق ہوتا ہے۔ وہ دنیا کو یہ بتا رہے ہوتے ہیں کہ ہم نے صرف دہشت گردی کے ردعمل میں کوئی کام کیا، کوئی جارحیت نہیں کی۔'

پروفیسر (ڈاکٹر) محمد صادق شیخ کو" بھارت گورو سمان 2025 ایوارڈ، مصنوعی ذہانت اور روبوٹکس میں خدمات کا اعتراف

جلگاؤں:29 مئی (عقیل خان بیاولی) معروف ماہر تعلیم، محقق اور عالمی سطح پر تسلیم شدہ سائنسدان پروفیسر (ڈاکٹر) محمد صادق شیخ، بھوساول کو ملک کے ایک باوقار قومی اعزاز" بھارت گورو سمان 2025 '' سے سرفراز کیا گیا ہے۔ یہ اعزاز گورو سمان سیوا سمیتی، سرل نگر، مدھیہ پردیش کی جانب سے، حکومت ہند کی وزارت ثقافت کے اشتراک سے دیا گیا۔ ڈاکٹر صادق شیخ کی شناخت محض قومی نہیں بلکہ عالمی سطح پر قائم ہو چکی ہے۔ ان کی خدمات کا دائرہ مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence)، روبوٹکس (Robotics)، ہیومنائڈز (Humanoids)، بایونک برین انجینئرنگ (Bionic Brain Engineering) اور دیگر سائنسی میدانوں تک پھیلا ہوا ہے۔ گزشتہ دو دہائیوں سے وہ سائنسی تحقیق و تدریس میں سرگرم عمل ہیں، اور ان کے قلم سے نکلی سینکڑوں تحریریں دنیا کی مختلف زبانوں میں شائع ہو چکی ہیں۔ ان کی تحقیقات نے نہ صرف تعلیمی حلقوں کو متاثر کیا ہے بلکہ سائنسی دنیا میں ایک نئی سمت کی نشاندہی کی ہے، خصوصاً ذہین مشینوں، خودکار نظاموں اور انسانی دماغ کی نقل کرنے والے سسٹمز پر ان کی تحقیقی کاوشیں قابلِ ستائش ہیں۔ اس اعلیٰ قومی اعزاز سے سرفراز ہونا نہ صرف شہر بھوساول بلکہ پورے ملک بھارت کے لیے فخر کا مقام ہے۔ ڈاکٹر شیخ کی یہ کامیابی نوجوان نسل کے لیے بھی ایک تحریک ہے کہ کس طرح علم، تحقیق اور خلوص نیت کے ساتھ کی گئی محنت عالمی سطح پر شناخت حاصل کر سکتی ہے۔

جلگاؤں کلکٹر آیوش پرساد کے ہاتھوں اعجاز ملک اور ندیم ملک کا شاندار استقبال

جلگاؤں:29 مئی (عبدالوحید جنیدی) خون کے عطیے کی جب بات ہوتی ہیں تو انسانی ذہن میں ایثار و قربانی کے تصورات جنم لیتے ہیں اور انسانی عظمت و تکریم کے نئے باب کھلتے ہیں یہ نیک عمل بھی ہے جس کے ذریعے انسانی جان بچائی جا سکتی ہے۔ اسی کے پیش نظر گزشتہ دنوں ڈاکٹر عبدالغفار ملک فاؤنڈیشن جلگاؤں کی جانب سے مرحوم ڈاکٹر عبدالغفار ملک صاحب کی چوتھی برسی کے موقع پر اور آپریشن سندور کی حمایت میں ایک تاریخی اقدام اٹھایا گیا اور بڑے پیمانے پر بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں 402 خون کی بوتلیں جمع کی گئی تھیں جس میں 50 خواتین بھی شامل تھیں ملک، قوم و ملت معاشرے کے تئیں ان کے بہترین کارکردگی کے پیش نظر اعجاز عبدالغفار ملک اور ندیم عبدالغفار ملک کا شاندار استقبال جلگاؤں ضلع کلکٹر آیوش پرساد کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر سبھاش سکلا، ڈاکٹر ششی کانت گاجرے، ڈاکٹر پرسنا کمار، عبدالغنی میمن، ورما میڈم کے علاوہ مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے معززین موجود تھے۔

طیبہ سمر کیمپ دینی و اخلاقی تربیت کی شاندار مثال

سنی دعوت اسلامی بھیونڈی کے زیر اہتمام ہر سال کی طرح اس سال بھی *طیبہ سمر کیمپ* کا کامیاب انعقاد الحمدللہ یکم مئی سے 30 مئی 2025 تک *مدرسہ فیضان تاج الشریعہ* میں عمل میں آیا۔ یہ کیمپ حضور امیر سنی دعوت اسلامی حافظ وقاری *مولانا شاکر نوری صاحب* دامت برکاتہم کی سرپرستی اور نگران سنی دعوت اسلامی بھیونڈی الحاج قاری *روحیب رضا صاحب* دامت فیوضھم کی نگرانی میں منعقد ہوا۔ کیمپ کی مکمل رہنمائی اور نگرانی *مولانا حسیب احمد اشرفی* صاحب نے فرمائی، جنہوں نے نہ صرف بچوں کو دینی علوم سے روشناس کرایا بلکہ ان کی تربیت اسلامی اقدار کے مطابق کی۔ کیمپ میں اسکول کے طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور دینی ماحول سے فیض یاب ہوئے۔ کیمپ کے اہم مقاصد میں شامل تھے: قرآن مجید کی تجوید کے ساتھ تعلیم سیرتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے سبق آموز واقعات مسنون دعاؤں اور اسلامی آداب کی تعلیم صفائی، وقت کی پابندی، سلام، بڑوں کا ادب جیسے اہم اخلاقی موضوعات پر رہنمائی بچوں کو قرآن و حدیث سے جوڑنا اور دین سے محبت پیدا کرنا۔ اس کیمپ کو والدین کی جانب سے بھی خوب سراہا گیا، اور اسے بچوں کی اخلاقی وفکری اصلاح کے لیے ایک کامیاب قدم قرار دیا گیا۔ والدین نے تحریک سنی دعوت اسلامی کی اس کاوش کو اپنے بچوں کے لیے ایک دینی نعمت تصور کیا۔ اختتامی نشست میں کیمپ میں شریک تمام طلبہ و طالبات کو انعامات اور اسناد سے نوازا گیا، نیز علماء کرام کے دستِ مبارک سے ان کی حوصلہ افزائی کے لیے تحائف بھی پیش کیے گئے۔ خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ "تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔" (صحیح بخاری) سنی دعوت اسلامی بھیونڈی کی یہ کاوش یقیناً اسی حدیثِ مبارکہ پر عمل پیرا ہے، جو آنے والی نسلوں کو علم و عمل کے نور سے منور کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیبِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے طفیل اسے قبول فرمائے اور علمِ دین پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مولانا حسیب احمد انصاری
(معلم حراء انگلش اسکول اینڈ جونیئر کالج)
9545908185

ایم۔اے اسلامک اسٹڈیز، مانو میں داخلے جاری

گریجویٹ اور دینی مدارس کے فارغین کے لئے اعلیٰ تعلیم کا بہترین موقع

حیدر آباد، 29 مئی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں ایم۔اے کے دو سالہ ریگولر کورس میں داخلے جاری ہیں۔ اس کورس میں داخلہ کی اہلیت کے لئے نمبرات کے فیصد کی قید نہیں ہے۔ کسی بھی یونیورسٹی سے گریجویشن پاس یا ان مدارس کے فارغین جن کی اسناد کو مانو نے داخلہ کے لیے منظور کیا ہے داخلہ لے سکتے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے ملک کے دو سو سے زائد مدارس کی اسناد کو مختلف کورسز میں داخلہ کے لئے منظور کیا ہے جن میں خاص طور سے شہر حیدر آباد کے مدارس میں جامعہ نظامیہ حیدر آباد، جامعہ المومنات حیدر آباد، المعہد العالی الاسلامی حیدر آباد، جامعہ عائشہ نسواں حیدر آباد، دار العلوم سبیل السلام حیدر آباد، جامعہ البنات حیدر آباد، جامعہ المفلحات حیدر آباد، جامعہ اسلامیہ دار العلوم حیدر آباد، دار العلوم رحمانیہ حیدر آباد، جامعہ البنات الاصلاحیہ حیدر آباد، ادارہ اشرف العلوم حیدر آباد، جامعہ دار الفرقان حیدر آباد، جامعہ الفلاح بارکس، حیدر آباد وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ایم اے میں داخلہ کے لیے خواتین کی عمر کی قید 35 سال اور مردوں کی 30 سال ہے۔ اس کورس میں طلبہ کو اسلامک اسٹڈیز کے نصاب کے ساتھ ساتھ انگریزی زبان اور کمپیوٹر کی لازمی تعلیم دی جاتی ہے۔ نیز انہیں CBCS تعلیمی نظام کے تحت اپنی پسند کے اعتبار سے علم سیاسیات، سماجیات اور معاشیات کے بشمول یونیورسٹی میں دستیاب کسی دوسرے مضمون کو بھی اختیار کرنے کی سہولت ہے۔ اس کورس کے دوسرے سال میں یا تکمیل کورس کے بعد طلبہ حکومت ہند کی جانب سے منعقد کئے جانے والے UGC-NET کے مقابلہ جاتی امتحان میں کامیاب ہو کر تقرری کی اہلیت NET یا JRF میں کامیابی حاصل کر کے اسلامک اسٹڈیز پی ایچ ڈی میں داخلہ لے کر ماہانہ فیلوشپ حاصل کی جا سکتی ہے۔ ایم اے میں داخلے کے لیے فارم بھرنے کی آخری تاریخ 4 جون 2025 مقرر ہے۔ داخلہ کا طریقہ آن لائن ہے جس کے لئے مانو کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in پر مکمل رہنمائی دستیاب ہے۔ مزید معلومات کے لئے شعبہ کے استاذ ڈاکٹر عاطف عمران (7505279270) سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

اچھی سوچ

انسان کو اچھی سوچ پہ وہ انعام ملتا ہے جو اسے اچھے اعمال پہ بھی نہیں ملتا کیونکہ سوچ میں دکھاوا نہیں ہوتا۔ کوشش کریں دوسروں کے ساتھ...... وہ خیال بن کے رہیں جو پریشانی...... میں بھی آئے تو چہروں...... پر مسکان پھیل جائے۔ انسانی ذوق...... ایک جیسے نہیں ہو سکتے...... کوئی ایک آپ کو...... عام سی چیز سمجھتا ہے...... جبکہ دوسرا...... اپنی آنکھ سے...... حسین دیکھتا ہے......!!! مرنے والے انسان کو نہیں معلوم کہ آپ نے اُس کے لئے کتنے آنسو بہائے لیکن زندہ انسان کو مرتے دَم تک یاد رہے گا کہ آپ کی وجہ سے اُس نے کتنے آنسو بہائے......! جو رشتے آپ کے پاس ہیں ان کی قدر کیجئے، اُنہیں احساس دلائیں کہ وہ آپ کے لئے کتنے اہم ہیں اور آپ کو اُن کی کتنی ضرورت ہے، اُن سے کتنی محبت ہے......! خوش رہیں، خوشیاں بانٹتے رہیں۔

ڈاکٹر ممتاز خان
مجگاؤں ممبئی۔10

جدوجہد

مرد کی صرف پیدا ہونے کی خوشی منائی جاتی ہے۔ باقی اس کی تمام زندگی عورت کی خدمت میں گزر جاتی ہے پھر چاہے وہ ماں کا خیال رکھنا ہو، بہن کی شادی جہیز کا انتظام کرنا ہو، بیوی کا خرچ فرمائش یا پھر بیٹی کی پرورش، بچوں کی ہر مسکان کے پیچھے ایک باپ کی تھکی ہوئی شام ہوتی ہے، اسکول کے زمانے میں مجھ سے ٹیچر پوچھتی تھی ہوم ورک کر کے لائے؟ میں کہتا تھا بھول گیا۔ ٹیچر کہتی تھی کھانا کھانا نہیں بھولے، اب تو گھر گربستی کی جدوجہد میں کھانا کھانے کا بھی یاد نہیں رہتا۔

آصف پلاسٹک والا
ربانی ٹاور، مدنپورہ، ممبئی 9323793996

غزل قیصر الجعفری

تمہارے شہر کا موسم بڑا سہانا لگے
میں ایک شام چرا لوں اگر برا نہ لگے
تمہارے بس میں اگر ہو تو بھول جاؤ مجھے
تمہیں بھلانے میں شاید مجھے زمانہ لگے
جو ڈوبنا ہے تو اتنے سکون سے ڈوبو
کہ آس پاس کی لہروں کو بھی پتا نہ لگے
وہ پھول جو مرے دامن سے ہو گئے منسوب
خدا کرے انہیں بازار کی ہوا نہ لگے
نہ جانے کیا ہے کسی کی اداس آنکھوں میں
وہ منہ چھپا کے بھی جائے تو بے وفا نہ لگے
تو اس طرح سے مرے ساتھ بے وفائی کر
کہ تیرے بعد مجھے کوئی بے وفا نہ لگے
تم آنکھ موند کے پی جاؤ زندگی قیصر
کہ ایک گھونٹ میں ممکن ہے بدمزہ نہ لگے

مرسلہ: جناب مسعود اختر

وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس کی ناندیڑ ایئرپورٹ پر آمد

ناندیڑ:29رمئی (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر کے وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس آج صبح شری گرو گووند سنگھ جی ناندیڑ ایئرپورٹ پر پہنچے۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ ریاست کے وزیرِ مملکت برائے مالیات ومنصوبہ بندی، آنریبل آشیش جیسوال بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ کے استقبال کے لیے ضلع انتظامیہ کی جانب سے ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے، ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر میگھنا کاولی، پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، اور میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئفوڑے نے ان کا پرتپاک خیرمقدم کیا۔ اس موقع پر رکن اسمبلی آنند راوتڈ کے اور مختلف عوامی نمائندے و عہدیدار بھی موجود تھے۔ ایئرپورٹ پر مختصر قیام کے بعد، وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس نے ہیلی کاپٹر کے ذریعے پربھنی میں طے شدہ پروگرام کے لیے روانگی اختیار کی۔

ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایس ڈی آر ایف کی ٹیم ناندیڑ میں تعینات

متاثرہ مقام پر فوری امداد فراہم کی جائے: ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے کی ہدایت

ناندیڑ:29رمئی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں برسات کے موسم کے دوران اکثر سیلابی حالات پیدا ہوتے ہیں، جس کے باعث جانی و مالی نقصان کا خطرہ رہتا ہے۔ اسی ممکنہ صورتحال کے پیش نظر، ریاستی آفات امداد و بچاؤ فورس (ایس ڈی آر ایف) کی ایک مخصوص ٹیم دھولیہ سے ناندیڑ میں تعینات کی گئی ہے۔ یہ ٹیم 28 مئی سے لے کر 30 ستمبر 2025 تک ناندیڑ میں موجود رہے گی۔ ایس ڈی آر ایف کی اس ٹیم میں کل 39 افراد شامل ہیں، جن میں تین سب انسپکٹر رینک کے افسران اور 35 تربیت یافتہ جوان شامل ہیں۔ یہ ٹیم 28 مئی کی صبح 6:30 بجے ناندیڑ پہنچی ہے۔ ناندیڑ ضلع میں گوداوری، پین گنگا، مانجرا، آسنہ، لینڈی، کایادھو اور منیاڈ جیسی ندیاں بہتی ہیں، اور یہاں کے 337 دیہات سیلاب کے خطرے سے دوچار ہیں۔ ریاستی حکومت نے این ڈی آر ایف کے طرز پر ریاستی آفات امداد فورس (ایس ڈی آر ایف) کی تشکیل کی ہے تاکہ قدرتی آفات کا فوری اور مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے۔ ایس ڈی آر ایف ٹیم نے آج ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے اور رہائشی نائب ضلع کلکٹر مہیش وڈدکر سے ملاقات کی، جس میں مرہٹواڑہ کے سیلابی خطرات والے علاقوں کی مکمل معلومات حاصل کی گئیں۔ ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے ٹیم کو ہدایت دی کہ کسی بھی قدرتی آفت کی صورت میں "گولڈن آور" یعنی حادثے کے پہلے ایک گھنٹے کے اندر اندر متاثرہ افراد تک امداد پہنچائی جائے، کیونکہ یہی وقت سب سے اہم ہوتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ تیز رفتار کارروائی، بہتر تال میل اور فوری رسپانس کے ذریعے جانیں بچائی جا سکتی ہیں۔ ایس ڈی آر ایف ٹیم کی قیادت پولیس انسپکٹر راجکرشنا سودام کو لیے کر رہے ہیں، جب کہ سب انسپکٹر دلیپ چورے، روہت پانپاٹل، اور دنیش تائڈے ان کی معاونت کر رہے ہیں۔ ٹیم کے قیام کا بندوبست ناندیڑ کے ضلعی اسپورٹس کمپلیکس میں کیا گیا ہے۔ یہ ٹیم ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے اور رہائشی نائب ضلع کلکٹر مہیش وڈدکر کی نگرانی میں کام کرے گی، اور ضلع آفات نظم ونسق افسر کشور کر ہے ٹیم کے رابطہ افسر ہوں گے۔ ان سے رابطہ کے لیے موبائل نمبر ہے:9422875808

ضلع اسپتال میں "ماہواری حفظان صحت کا دن" منایا گیا

ناندیڑ:29رمئی (ورق تازہ نیوز) ضلع اسپتال ناندیڑ میں آج "ماہواری حفظان صحت کا دن" منایا گیا۔ اس موقع پر معاشرے میں ماہواری سے متعلق پائے جانے والے غلط فہمیوں اور توہمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی۔ اس پروگرام میں ضلع سرجن ڈاکٹر این آئی بھوسیکر، ایڈیشنل سرجن ڈاکٹر ایس ایم پیرکے، رہائشی میڈیکل آفیسر (با. سن) ڈاکٹر آر ایس بٹے، ڈاکٹر ایچ کے ساخرے، ڈاکٹر (محترمہ) پشپا گائیکواڑ، بیرونی مریض شعبہ کی معاون نرسنگ سپرنٹنڈنٹ محترمہ سنیتا راٹھوڑ، نرسنگ کالج کی پرنسپل محترمہ سنیتا بوتھیکار، اور آدتیہ برلا ایجوکیشن ٹرسٹ کے "اُجاس" مہم کی ضلع کوآرڈینیٹر محترمہ سواتی مہانندا سریش اور کمیونیکیٹر محترمہ سکیشنی ٹالمانی موجود تھے۔ ڈاکٹر ساخرے، ڈاکٹر پشپا گائیکواڑ، اور قومی نوعمر صحت پروگرام کی مشیر محترمہ دھنشری ارجن راوگنڈالے نے ماہواری کی اہمیت، اس دن کو منانے کا مقصد، اور سینیٹری پیڈ کے استعمال کے بارے میں تفصیلی رہنمائی فراہم کی۔ انہوں نے بتایا کہ ماہواری کے دوران حفظان صحت، متوازن غذا، اور یوگا کی اہمیت کو سمجھنا کتنا ضروری ہے۔ پروگرام میں ایک نظم اور "کا کا کماری" نامی چھوٹے ڈرامے کے ذریعے بھی معاشرے میں موجود ماہواری سے متعلق غلط نظریات کو دور کرنے کا پیغام انتہائی مؤثر انداز میں پیش کیا گیا۔ اس بیداری مہم سے نرسنگ کالج کی طالبات، مریضوں اور ان کے رشتہ داروں کو کافی معلومات حاصل ہوئیں۔

پرائیویٹ اسکولوں کی فیس میں من مانے اضافہ پر سپریم کورٹ میں سماعت، دہلی حکومت اور اسکول کمیٹی کو نوٹس

نئی دہلی: 29/مئی (ایجنسیز) دہلی کے نجی اسکولوں میں بے لگام فیس میں اضافے کے معاملے میں سپریم کورٹ نے دہلی حکومت کے محکمہ تعلیم اور 'ایکشن کمیٹی آف ان ایڈیڈ ریکگنائزڈ پرائیویٹ اسکولز' کو نوٹس جاری کر دیا ہے۔ یہ اقدام ان والدین کی جانب سے دائر کردہ ایک درخواست کے بعد کیا گیا ہے جنہوں نے دہلی ہائی کورٹ کے فیصلوں کو چیلنج کیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ہائی کورٹ کے 8 اپریل اور 28 اپریل 2022 کے وہ فیصلے، جن میں کہا گیا کہ سرکاری زمین پر قائم نجی اسکولوں کو ٹیوشن فیس میں اضافہ کرنے کے لیے محکمہ تعلیم کی منظوری درکار نہیں ہے، سپریم کورٹ کے سابقہ فیصلوں سے متصادم ہیں۔ والدین کی تنظیم کی جانب سے دائر اس عرضی میں کہا گیا ہے کہ ان فیصلوں کی وجہ سے غیر امدادی نجی اسکولوں نے 100 فیصد تک فیس میں اضافہ کر دیا ہے، جس سے والدین پر زبردست مالی بوجھ پڑا ہے۔ جو والدین یہ فیس ادا کرنے کے قابل نہیں ہیں، ان کے بچوں کو اسکول کی جانب سے کارروائی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جو انتہائی تشویش ناک ہے۔ درخواست گزاروں کا کہنا ہے کہ ان عدالتی فیصلوں نے تعلیمی نظام میں الجھن اور غیر یقینی کی کیفیت پیدا کر دی ہے۔

اورنگ آباد– گنٹور–اورنگ آباد ایکسپریس جزوی طور پر منسوخ

ریلوے لائن کی مرمت کے سبب بلاک ہوگا

ناندیڑ، 29 مئی:(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ریلوے ڈویژن کے اورنگ آباد-جالنہ سیکشن میں پٹریوں کی دیکھ بھال اور مرمت کے لیے بی سی ایم مشین کے ذریعے 31 مئی 2025 سے 20 ستمبر 2025 تک روزانہ تین گھنٹوں کا "لائن بلاک" لیا جائے گا۔ اس تکنیکی کام کے سبب اورنگ آباد– گنٹور– اورنگ آباد ایکسپریس کچھ دنوں کے لیے جزوی طور پر منسوخ کی گئی ہے۔

منسوخ شدہ سروس کی تفصیل: گاڑی نمبر 17254–اورنگ آباد تا گنٹور ایکسپریس:

تاریخ: 31 مئی 2025 سے 20 ستمبر 2025 تک

منسوخی کا حصہ: اورنگ آباد تا جالنہ

یہ گاڑی صرف جالنہ سے گنٹور تک چلے گی۔

جالنہ سے روانگی کا وقت: شام 5:00 بجے (حسب معمول)

گاڑی نمبر 17253 – گنٹور تا اورنگ آباد ایکسپریس:

تاریخ: 30 مئی 2025 سے 19 ستمبر 2025 تک

منسوخی کا حصہ جالنہ تا اورنگ آباد

یہ گاڑی صرف گنٹور سے جالنہ تک چلے گی۔

مسافروں سے گزارش ہے کہ وہ اپنی سفری منصوبہ بندی ان تبدیلیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کریں، اور روانگی سے پہلے متعلقہ ریلوے اسٹیشن یا آفیشیل ذرائع سے تازہ معلومات ضرور حاصل کریں۔

ضلع میں ایک بھی کم عمری کی شادی نہ ہو

اس کی مکمل نگرانی کی جائے: ضلع کلکٹر کرڈیلے

ناندیڑ:29رمئی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ کو کم عمری کی شادیوں سے پاک بنانے کے لیے تمام متعلقہ محکمہ جات کو باہمی تعاون سے متحد ہوکر کوششیں کرنے کی ضرورت ہے۔ کم عمری کی شادی کا خاتمہ صرف ایک مہم نہیں بلکہ ایک عوامی تحریک ہونی چاہیے، اور اس تحریک میں سبھی کا کردار اہم ہے۔ اس لیے ضلع میں ایک بھی کم عمری کی شادی نہ ہو، اس کی یقینی نگرانی کی جائے، ایسا پُرزور مطالبہ ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے کیا ہے۔ ضلع میں کم عمری کی شادی کے خاتمے کے لیے ضلع سطح پر ایک مشترکہ ایکشن پلان " کم عمری کی شادی سے پاک ناندیڑ ضلع" تیار کیا گیا ہے، جسے مو؟ ثر طور پر نافذ کرنے کے لیے مختلف محکموں مثلاً خواتین واطفال فلاح، پنچایت، صحت، تعلیم، زلہ پریشد، اور "اُمد" مشن کے تعاون سے مخصوص افسران کو "چیمپئنز" مقرر کیا گیا ہے۔ ان چیمپئنز کو 28 مئی کو ناندیڑ کے ہوٹل سٹی سمفونی میں ایک روزہ تربیت دی گئی، جس کی صدارت خود ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے نے کی۔ اس موقع پر ضلع پریشد کی نائب چیف ایگزیکٹو آفیسر محترمہ منجوشا کاپسے، تعلیمی افسر پروفیسر سویتہ برگے، خواتین و اطفال فلاح کے نائب افسر پرشانت تھورات، سب ڈی ای اور رام چندر پاچھنگے، پروبیشن آفیسر گجانن جندم وار، اور ضلع چائلڈ پروٹیکشن آفیسر ودیا آلنے موجود تھیں۔ ضلع کلکٹر نے کہا کہ کم عمری کی شادی کے کسی بھی واقعے پر تاخیر نہ ہو، اس کے لیے بھی قانون کا سختی سے نفاذ کریں۔ کوئی بھی بچہ اس رواج کا شکار نہ بنے، اس کے لیے تمام افسران چوکس رہ کر کام کریں۔ تربیتی سیشن میں شرکاء ⌊ کو ایکشن پلان کی مو؟ ثر نفاذ، فالواپ، منصوبہ بندی، معلوماتی تجزیہ، تال میل، اور نگرانی سے متعلق گوگل فارم کے ذریعے تربیت دی گئی۔ اس میں کم عمری کی شادی کی وجوہات، ہاٹ اسپاٹ دیہات کی شناخت، مہاراشٹرا میں کم عمری کی شادی کی شرح اور اس کے اثرات، بچوں کے حقوق، 2006 کا چائلڈ میریج پروہیبیشن ایکٹ، متاثرہ بچوں کی شناخت، اور نابالغ ماؤں کے لیے معاونت جیسے اہم موضوعات پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔

انضمام کا کوئی سوال ہی نہیں، نہ کوئی تجویز، نہ کوئی بات چیت: سنیل ٹٹکرے

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل ٹٹکرے نے آج ایک اہم پریس کانفرنس میں ان قیاس آرائیوں کو سختی سے مسترد کر دیا ہے جو پارٹی کے بی جے پی میں ممکنہ انضمام سے متعلق میڈیا میں گردش کر رہی تھیں۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ این سی پی کو اس ضمن میں کوئی تجویز موصول نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی پارٹی اس پر غور کر رہی ہے۔ سنیل ٹٹکرے نے دوٹوک انداز میں کہا کہ ہمارے پاس انضمام کا کوئی بھی تجویز نہیں ہے، نہ ہی اس پر کوئی گفت وشنید ہوئی ہے۔ اس لیے اس معاملے پر تبصرہ کرنا وقت کا ضیاع ہے۔ ہم این ڈی اے کا حصہ ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے۔ جو لوگ ہماری نظریاتی سوچ کے ساتھ چلنا چاہتے ہیں، ان کا پارٹی میں خیر مقدم ہے۔ اس لیے انضمام کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے مزید وضاحت کی کہ اب تک اس موضوع پر نہ تو کوئی مشورہ ہوا ہے اور نہ کوئی تبادلہ خیال۔ اس لیے کسی قسم کی حمایت، مخالفت یا غیر جانبداری کا سوال نہیں اٹھتا۔ جب تجویز ہی نہیں ہے، تو انضمام کی بات بے معنی ہے۔ آج ہم اپنی بنیادی نظریات کے ساتھ این ڈی اے کا حصہ ہیں اور وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کی قیادت میں ہمارا سیاسی سفر طے ہو رہا ہے۔ اس میں کسی تبدیلی کی ضرورت نہیں۔ سنیل ٹٹکرے نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ۲۰۱۴ سے لے کر اب تک بی جے پی کے ساتھ حکومت سازی کے تعلق سے کئی بار بات چیت ہوئی، چند فیصلے حتمی مرحلے تک بھی پہنچے، لیکن کبھی عملی شکل اختیار نہیں کر سکے۔ لہٰذا آج جو ہماری سیاسی حیثیت ہے، اسے 'انضمام' جیسے مفروضہ معاملات سے جوڑنا غلط ہے۔ میرا یا پرفل بھائی کا اختلاف کوئی مسئلہ نہیں ہے، کیونکہ اصل مسئلہ تو ہے ہی نہیں۔ اگر کسی کے پاس کوئی معلومات ہے تو بتائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پارٹی میں ان کی بات کی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے، لیکن اقتدار میں شامل ہونے کا فیصلہ صرف ان کا انفرادی نہیں بلکہ تمام سینئر قائدین جیسے اجیت پوار، پرفل پٹیل، چھگن بھجبل، دلیپ ولسے پاٹل، حسن مشرف، دھننجے منڈے اور خود سنیل ٹٹکرے کا اجتماعی فیصلہ تھا، جسے اراکین اسمبلی اور عوام کی تائید بھی حاصل ہوئی۔ انتخابات کے بعد پارٹی پر اٹھنے والے سوالات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہا گیا کہ ہمیں صرف ۵ یا ۶ نشستیں ملیں گی، لیکن ہم نے عوامی سطح پر کام کیا، 'جن سنمان یاترا' نکالی، 'لاڈکی بہن' اسکیم نافذ کی، کئی فلاحی فیصلے کیے اور شیو، شاہو، پھلے، امبیڈکر کے نظریات سے ذرّہ برابر بھی انحراف نہیں کیا۔ نتیجتاً عوام نے بھرپور حمایت دی۔ سنیل ٹٹکرے نے میڈیا پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات کے بعد اٹھنے والے تمام سوالات کا جواب عوام نے دے دیا ہے۔ میں بطور ریاستی صدر ایسے 'اگر-مگر' جیسے خیالی موضوعات پر کوئی بیان دینا مناسب نہیں سمجھتا۔ پہلے کوئی ٹھوس تجویز سامنے آئے، تب اس پر گفتگو ممکن ہے۔ فی الحال جس چیز کا وجود ہی نہیں، اس پر تبصرہ کرنا بے کار ہے۔ اب تو ہمیں میڈیا میں گردش کرنے والی 'ذرائع کی خبر' کے خود ذرائع تلاش کرنے پڑیں گے۔ اس پریس کانفرنس میں این سی پی کے خزانچی و رکن اسمبلی شیوجی راو؟ گرجے، چیف ترجمان آنند پرانجے، ریاستی ترجمان سنجے ٹٹکرے، یوتھ ونگ کے صدر سورج چوہان، اور ریاستی جنرل سیکریٹری لطیف تمبولی بھی موجود تھے۔

تیلنگانہ میں شدید بارش کا امکان

حیدرآباد: محکمہ موسمیات نے اطلاع دی ہے کہ 31 مئی تک تلنگانہ کے مختلف اضلاع میں بارشیں ہوں گی۔ جنوب مغربی مانسون عادل آباد تک پھیل چکا ہے۔ اس دوران خلیج بنگال کے شمال مغربی حصے میں ہوا کا دباؤ گزشتہ تین گھنٹوں کے دوران 20 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے شمال کی سمت بڑھتے ہوئے شدید ہوا کے دباؤ میں تبدیل ہوگیا ہے۔ فی الحال یہ ساگر دیپ سے جنوب مشرق میں 60 کلومیٹر، دیغا سے مشرق-جنوب مشرق میں 110 کلومیٹر اور بالاسور سے 160 کلومیٹر کے فاصلے پر مرکوز ہے۔

یوتی حکومت کی بدعنوانی کے سبب ممبئی پانی میں ڈوبی

گوونڈی، باندرہ، جوہو کے علاقوں میں بھی سیلاب جیسی کیفیت: اتل لونڈھے

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے چیف ترجمانِ اتل لونڈھے نے الزام عائد کیا ہے کہ بی جے پی اور اس کی اتحادی حکومت کی بدانتظامی، نااہلی اور گہرے کرپشن کے باعث بین الاقوامی معیار کا شہر ممبئی صرف پہلے ہی موسلا دھار برساتی دن میں پانی میں ڈوب گیا۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی کے شہریوں کو جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، وہ محض بارش کی شدت کی وجہ سے نہیں، بلکہ یوتی حکومت کی مجرمانہ غفلت، بدنظمی اور غیر سنجیدہ رویّے کا نتیجہ ہے۔ اتل لونڈھے نے آج گاندھی بھون میں ایک ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ممبئی جیسے میٹروپولیٹن شہر کے لیے محکمہ موسمیات نے واضح طور پر بارش کا پیشگی انتباہ جاری کیا تھا، اس کے باوجود نہ تو بی ایم سی نے کوئی انتظامات کیے، نہ ہی ریاستی آفاتِ سماوی انتظامیہ نے کوئی تیاری دکھائی۔ انہوں نے کہا کہ یہ نہایت افسوسناک ہے کہ انتظامیہ مکمل طور پر غیر حاضر رہی، اور عوام کو لاچاری اور خطرناک حالات میں تنہا چھوڑ دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی کی صورتحال صرف زیرزمین میٹرو اسٹیشنز تک محدود نہیں رہی۔ شہر کے کئی اہم علاقوں بشمول گوونڈی، باندرہ، اور جوہو میں شدید پانی جمع ہوگیا۔ گلیاں ندی نالوں کا منظر پیش کرنے لگیں اور لوگ گھنٹوں ٹریفک میں پھنسے رہے۔ کاروبار زندگی مفلوج ہوگیا، لیکن حکام خاموش تماشائی بنے رہے۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اور اس کے محکمے شاید بارش سے زیادہ کسی سیاسی تقریب کی تیاری میں مصروف تھے۔ اتل لونڈھے نے وزیرِ شہری ترقیات ایکناتھ شندے پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ گزشتہ ۱۰ برس سے شہری ترقیات کے قلمدان پر فائز ہیں، مگر اُن کی وزارت نے ممبئی کی ترقی کے بجائے اس کی بربادی میں کردار ادا کیا ہے۔ بارش نے شہری ترقیات کے وزیر کی منصوبہ بندی، ترقیاتی دعووں اور دعویدار بیانات کی قلعی کھول دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو صرف کرپشن سے دلچسپی ہے، عوام کی سلامتی، ٹریفک، نالوں کی صفائی یا آبی نکاسی کی انہیں کوئی پرواہ نہیں۔ اتل لونڈھے نے خاص طور پر ممبئی میٹرو لائن-۳ کے آچاریہ اترے میٹرو اسٹیشن کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ جب اس اسٹیشن کا کام ابھی مکمل نہیں ہوا تھا، تو افتتاح کی جلد بازی کیوں کی گئی؟ انہوں نے سوال کیا کہ جب ۴۰ ملی میٹر بارش میں ہی اسٹیشن میں پانی گھس سکتا ہے، تو کیا افسران اور مشیران نے کسی بھی قسم کی تکنیکی جانچ نہیں کی تھی؟ انہوں نے انکشاف کیا کہ مذکورہ اسٹیشن پر تین داخلی وخارجی دروازے ہونے چاہیے تھے، مگر صرف دو ہی تعمیر کیے گئے، جو ایک سنگین انتظامی غلطی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سنگین صورتحال کے باوجود نہ تو کسی بی ایم سی افسر، نہ ہی کسی ٹھیکیدار اور نہ ہی شہری ترقیات محکمہ کے کسی افسر کے خلاف کوئی تادیبی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس واقعی بدعنوانی کے خلاف سخت رویہ رکھتے ہیں تو اب تک اس واقعے پر کتنے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی گئی؟ صرف بیانات کافی نہیں، عملی قدم اٹھانے ہوں گے۔ انہوں نے میڈیا کی توجہ اس بات پر بھی مبذول کروائی کہ گوونڈی، جوہو اور باندرہ جیسے متاثرہ علاقوں کا ذکر حکومت کی طرف سے نظرانداز کر دیا گیا، جبکہ میڈیا کا مرکز صرف ایک میٹرو اسٹیشن بنا رہا۔ "حقیقت یہ ہے کہ پوری ممبئی ایک دن کی بارش سے لڑکھڑا گئی، اور حکومت کے تمام دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے۔ اتل لونڈھے نے کہا کہ اگر حکومت واقعی عوام کی خیرخواہ ہے تو سب سے پہلے ذمہ دار افسران، انجینیئرز اور ٹھیکیداروں کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ وزیرِ شہری ترقیات ایکناتھ شندے اپنی ذمہ داری سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے، انہیں جواب دینا ہی پڑے گا۔ ہم اس کرپٹ اور ناکام حکومت کا پردہ فاش کرتے رہیں گے، کیونکہ ممبئی کے عوام کی سلامتی اور سہولت کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔

WALK-IN INTERVIEW ANNOUNCEMENT

POSITION AVAILABLE FOR TEACHERS

Zain Public School invites qualified and enthusiastic candidates for walk-in interview for the following position:

Position: Lady Teachers

Departments: Pre-Primary and Pimary

Eligibility Criteria:

- Graduation in Science or Arts faculty
- D.Ed / B.Ed. qualification is mandatory
- Preference will be given to skilled and experienced candidates

Date: 31st May 2025 Saturday

Time: 10:00 AM to 1:00 PM

Venue: Zain Public School Opposite Deluxe Junction Hall, Beside Yusuf Medical Store Rahemat Nagar

Mobile: 9890364155 / 9860393993/942314012

راحت کریڈیٹ کوآپریٹیو سوسائٹی لمیٹڈ ناندیڑ

ڈیلی کلیکشن ایجنٹ کی ضرورت ہے

Requirements for Daily Collection Agent

- امیدوار کا ناندیڑ کا رہنے والا ہونا ضروری ہے۔
- اُمیدوار کا کم از کم بارہویں پاس ہونا ضروری ہے۔ گریجویشن کیے ہوئے اُمیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔
- امیدوار کا راحت کے کسی نہ کسی ڈائریکٹر سے یا جماعت اسلامی کے کسی رکن یا ناندیڑ کے کسی معزز شہری سے شناسائی ہونا ضروری ہے۔
- ضروری اسناد کی Xerox کاپی صبح 11 تا 4 بجے تک راحت سوسائٹی کے دفتر واقع دیگلور ناکہ پر منیجر صاحب کے پاس جمع کرا دیں، ضرورت کے حساب سے آپ سے ربط کیا جائے گا۔

سیکریٹری، راحت کریڈیٹ کوآپریٹیو سوسائٹی، ناندیڑ

Mobile No. 9421764652

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، آسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آ یڈیٹر : **محمد نقی** *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق آج اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔